آفاقی معلومات کا علمبردار

ماہنامہ روحانی

آئینہ قسمت

مارچ ۲۰۱۰

سید انتظار حسین شاہ

خاندانِ زنجانیہ کے لیے پیشگی مبارک باد

جشن بہاراں کے موسم نوروز عالم افروز 2010 کے قریبی ایام میں ایڈیٹر ماہنامہ آئینہ قسمت شہزادہ سیّد مصوّر علی زنجانی بن شہزادہ سیّد انتظار حسین شاہ زنجانی کے رشتہ ازدواج میں منسلک ہونے کی نوید سنی ہے۔ خاندانِ زنجانیہ عالیہ سے عقیدت ومحبت کے سبب میں اپنے اور اپنے خاندان کی جانب سے انہیں پیشگی مبارک باد پیش کرتا ہوں۔

0300-4259249
چوہدری واجد علی خان (سابق ایم پی اے) جنڈیالہ کلساں (نارنگ منڈی)، کالا خطائی روڈ، ضلع شیخوپورہ

سلسلہ روحانیات حضرت سید میراں حسین شاہ زنجانی ہمیرہ بھائی داتا گنج بخش

2009ء میں میرے جد امجد حضرت سید میراں حسین شاہ زنجانی (پاک وہند کے اولین بزرگوں میں سے ہیں) کی آمد کو 1041 سال پورے ہو چکے ہیں۔ ان کا ہزار سالہ عرس محکمہ اوقاف (پنجاب) کے زیر اہتمام منایا گیا۔ اس روحانی موقع پر شجرہ نسب خاندان زنجانیہ عالیہ 84 صفحات پر مشتمل مرتب کیا گیا ہے۔ روحانیات کا شوق رکھنے والے خاندان زنجانیہ کے عقیدت منداس شجرہ کو مفت طلب فرما سکتے ہیں۔ 21 مارچ نوروز عالم افروز 2010ء سے اس کی مفت تقسیم بائی ڈاک کی جا سکے گی۔ اپنی روحانی کاپی منگوانے کے لیے آج ہی اس کوپن کو پر کر کے روانہ کریں۔

تاریخ ________ دستخط ________

شجرہ خاندان زنجانیہ عالیہ منگوانے کے لیے پتہ

میری سالگرہ تاریخ پیدائش ________ وقت ________ مقام ________

محترم/محترمہ ________________

____

____

____

____

ای میل: ________________

فون: ________ موبائل: ________

زنجانی جنتری 2010ء میں دیے گئے پوسٹ کارڈ کے تحت ہم نے شجرہ زنجانیہ 21 مارچ کو روانہ کرنے کا وعدہ کیا ہے۔ شجرہ کی تدوین وترتیب وتیاری میں معاونت کرنے والے برادر عزیز جناب سیّد مبارک علی شاہ زنجانی آف جسٹر ضلع نارووال ان دنوں علیل ہیں۔ ان کی صحت کے لیے قارئین سے دعا کی اپیل ہے۔ تمام موصول شدہ کارڈ عقیدت مندوں کے پتہ جات کا ریکارڈ محفوظ ہے۔ اُمید ہے کہ جون تک اس کی تیاری اشاعت مکمل ہو جائے گی۔ جولائی کے پہلے ہفتے میں شجرہ پوسٹ کیا جا سکے گا۔ شجرہ منگوانے کے خواہاں مندرجہ بالا کوپن پُر کر کے روانہ کر سکتے ہیں۔ سپاس گزار شہزادہ حافظ سیّد محسن علی زنجانی

معذرت کے ساتھ تصحیح فرمالیں

زنجانی جنتری 2010ء کے صفحہ نمبر 65 پر ماہِ اپریل کی 7 تاریخ کو کمپوزنگ کی غلطی کے باعث بروز "بدھ" کی بجائے "جمعرات" شائع ہو گیا ہے۔ جس کیلئے ادارہ معذرت خواہ ہے۔ قارئین سے گزارش ہے کہ اپریل تا دسمبر پرائمری غلطی کی تصحیح فرمالیں۔ (ادارہ)

نوروز عالم افروز 2010

منجم شہزادہ سید انتظار حسین شاہ زنجانی

نوروز نو بہار وہ روز سعید ہے — جو مومنوں کے واسطے اک روز عید ہے
سلطان علیؑ کے زمانے کا ہے نشاں — اور آمد امام زمنؑ کی نوید ہے

بفضل تعالیٰ عزوجل بہ طفیل حضور پُر نور سید یوم النشور حضرت محمد مصطفیٰؐ بتصدیق امام المشارق والمغارب امیر المومنین حضرت علی علیہ السلام نوروز **20** مارچ **2010**ء **6** چیت **2067** بکرمی بروز ہفتہ **22** بجکر **33** منٹ شب پاکستان سٹینڈرڈ ٹائم تحویل آفتاب لاہور کے افق پر بحساب یونانی زائچہ برج عقرب طلوع ہوگا۔

نوٹ: چونکہ نوروز کا وقت پاکستان سٹینڈرڈ ٹائم تحویل آفتاب کے مطابق ہے لہٰذا اس کا اطلاق ہر شہر اور قصبہ پر یکساں ہوگا۔ مقامی وقت کو جمع یا نفی کرنے کی ضرورت نہیں۔ مبارک و مستجاب وقت سے مومنین یکساں استفادہ فرمائیں۔ بیرون ملک رہنے والے بہن بھائی نوروز کا پاکستانی وقت **22** بجکر **33** منٹ **5** گھنٹے سے نفی کرلیں تو **20** مارچ **17** بجکر **33** منٹ گرین وچ کا وقت نکل آئے گا اس وقت میں گرین وچ سے اپنے ملک کا معیاری وقت جمع یا نفی کرلینے سے آپکو اپنے ہاں کا نوروز کا وقت مل جائیگا۔

قدیم زمانہ سے **منجمین** میں رواج چلا آرہا ہے کہ جب شمس برج حمل میں صفر درجہ صفر دقیقہ پر داخل ہوتا ہے تو **منجمین** اس وقت کو نہایت متبرک اور معتبر جانتے تھے اور جانتے ہیں۔ کیونکہ **شمسی سال کی ابتداء** اس وقت ہوئی تھی اور **مہینوں کے نام بھی ان ہی بارہ بروج** سے متعلق و منسوب تھے۔ متقدمین اس وقت خاص کے تحت زائچہ کشید کر کے دنیا میں یا خاص خاص ملکوں میں ایک سال کے اندر وقوع پذیر ہونے والے اچھے برے واقعات کا اظہار کرتے ہیں۔ ہم نے چاروں نوروز کے ساتھ پاکستان کا زائچہ کشید کیا ہے لہٰذا ہم ان سے ملکی احوال بیان کریں گے۔ یہ زائچے سبھی اوتاد کہلاتے ہیں یعنی زائچہ سال نو اوتاد اول **حمل** سے شروع ہوگا۔ دوم اوتاد تحویل شمس در **سرطان** سوم اوتاد تحویل شمس در **میزان** چہارم اوتاد تحویل شمس در **جدی** جب یہ چاروں زائچے درست بن جاتے ہیں تو **3،3** ماہ یا موسموں کی روشنی میں احکامات صحیح ترین اخذ کئے جاتے ہیں۔ پھر یہ کہ زائچہ اول **بادشاہ سال** کے درجہ کے مساوی زائچہ دوم **وزیر سال** زائچہ سوم **سپہ سالار** جبکہ زائچہ چہارم **مشیر سال** کہلاتا ہے۔ یہ تو اصلی نوروز ہے۔ قدیم یونانیوں کے اصول کے تحت ہوتا ہے۔ اہل ہند نوروز یکم چیت کو کہتے ہیں۔ یہ قمری ہوتا ہے اور اس کے تحت نوروز کی سواری اور ان کے ادھیکار (وزیر سپہ سالار وغیرہ) مقرر کرتے ہیں۔ اب یونانی نوروز کو بھی ہندوستان کی تمام جنتریاں جگہ دے رہی ہیں۔ جو محض نئی اختراع ہے اس اختراع کو ابھی سو برس بھی نہیں ہوئے مگر یہ صرف ہندوؤں کے اصول کے تحت ہے۔ ورنہ دنیا کے کسی خطہ میں بھی عجیب و غریب سواری رنگ برنگ دیو مالائی احوال کا وجود نہیں صرف سیدھے سادھے مسلمان اس کو فرد اعظم تصور کرنے لگے ہیں۔ یہ سب محض اہل ہند کے طریق کے تحت ہوتا ہے۔ نوروز **2010** بمطابق اہل یونان صدی کا **39862** واں اور **110** واں نوروز ہوگا۔ اس نوروز عالم افروز کی قوت بحساب علم الاعداد سو گنا زیادہ معلوم ہوتی ہے کہ یہ نمبر مولا علی مشکل کشاء کا ہے۔ مؤمنین نوٹ فرمالیں۔ **20** مارچ **2010**ء بوقت **22** بجکر **33** منٹ شب بروز ہفتہ۔ انشاء اللہ

12 بروج کے تیار شدہ نقش و طلسم اگلے صفحے پر ہیں۔ نوروز عالم افروز **2010**ء میں اپنا نقش مہر نبوت بمعہ طلسم کاٹ کر با پرہیز خوشبو لگا کر تعویذ کی شکل میں پاس رکھیں۔ وسعت رزق، حصول خیر و برکت، کشادگی ہر قسم **2010**ء میں پائیں۔ نقش پہنتے وقت **10** کلو باجرہ سے پرندوں یا **6** کلو شکر سے حشرات الارض کی دعوت کریں۔

حمل ۷۸۶ ♈

۱۱۱	۳۰۶	۳۷
۲۶۹	الله رسول محمد	۱۸۵
۷۴	۱۴۸	۲۳۲

ثور ۷۸۶ ♉

۱۱۱	۳۰۶	۳۷
۲۶۹	الله رسول محمد	۱۸۵
۷۴	۱۴۸	۲۳۲

جوزا ۷۸۶ ♊

۱۱۱	۳۰۶	۳۷
۲۶۹	الله رسول محمد	۱۸۵
۷۴	۱۴۸	۲۳۲

سرطان ۷۸۶ ♋

۱۱۱	۳۰۶	۳۷
۲۶۹	الله رسول محمد	۱۸۵
۷۴	۱۴۸	۲۳۲

اسد ۷۸۶ ♌

۱۱۱	۳۰۶	۳۷
۲۶۹	الله رسول محمد	۱۸۵
۷۴	۱۴۸	۲۳۲

سنبلہ ۷۸۶ ♍

۱۱۱	۳۰۶	۳۷
۲۶۹	الله رسول محمد	۱۸۵
۷۴	۱۴۸	۲۳۲

میزان ۷۸۶ ♎

۱۱۱	۳۰۶	۳۷
۲۶۹	الله رسول محمد	۱۸۵
۷۴	۱۴۸	۲۳۲

عقرب ۷۸۶ ♏

۱۱۱	۳۰۶	۳۷
۲۶۹	الله رسول محمد	۱۸۵
۷۴	۱۴۸	۲۳۲

قوس ۷۸۶ ♐

۱۱۱	۳۰۶	۳۷
۲۶۹	الله رسول محمد	۱۸۵
۷۴	۱۴۸	۲۳۲

جدی ۷۸۶ ♑

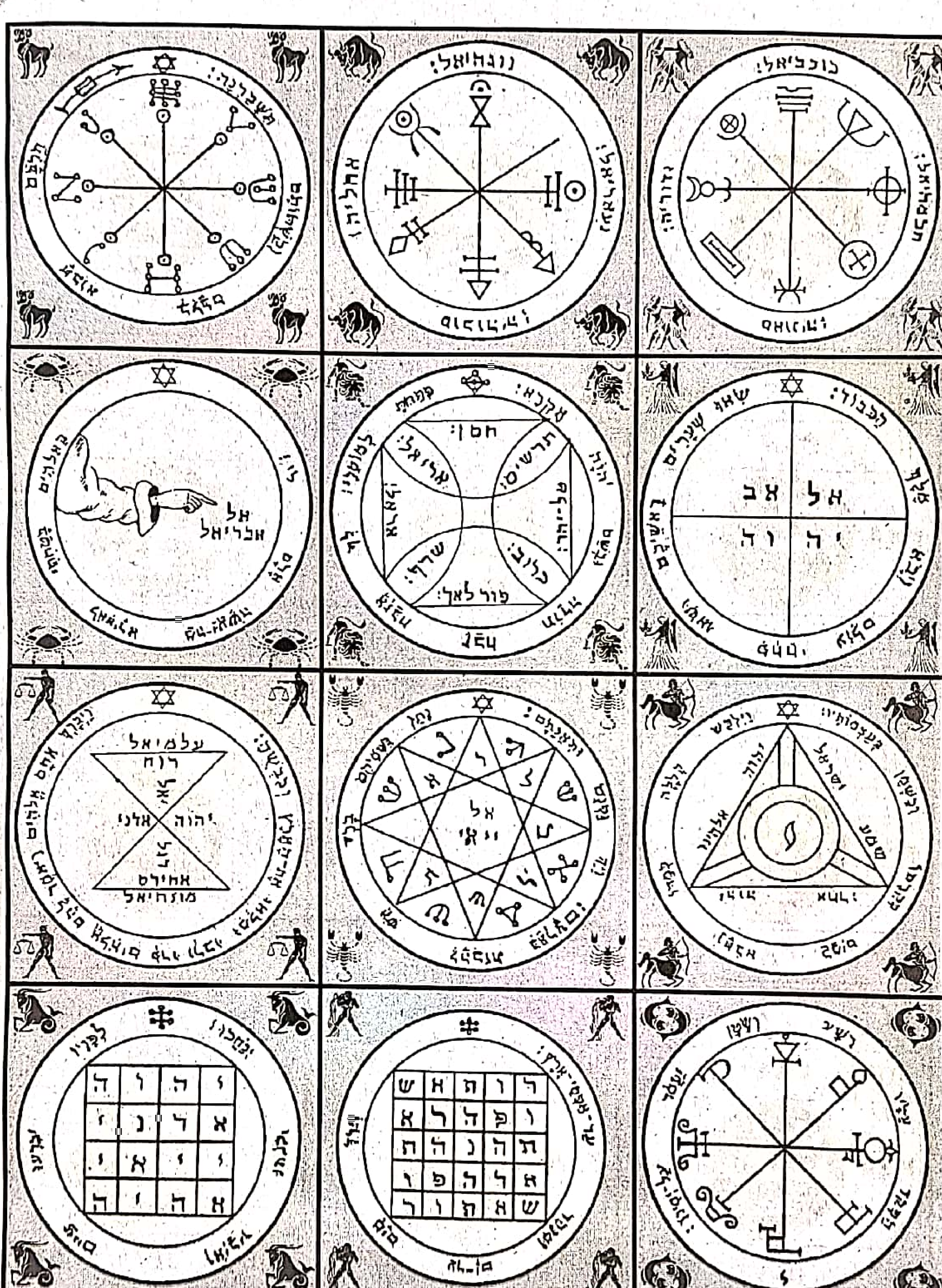
۱۱۱	۳۰۶	۳۷
۲۶۹	الله رسول محمد	۱۸۵
۷۴	۱۴۸	۲۳۲

دلو ۷۸۶ ♒

۱۱۱	۳۰۶	۳۷
۲۶۹	الله رسول محمد	۱۸۵
۷۴	۱۴۸	۲۳۲

حوت ۷۸۶ ♓

۱۱۱	۳۰۶	۳۷
۲۶۹	الله رسول محمد	۱۸۵
۷۴	۱۴۸	۲۳۲


אל אב
י ה ו ה
אל
אבריאל

اعمال نوروز

تحویل آفتاب کا وقت نہایت مبارک و مسعود ہوتا ہے۔ یہ اجابت دعا کا وقت ہے مومنین مقررہ وقت سے پہلے پاک و پاکیزہ صاف ستھرے ہو کر لباس مطہر زیب تن کریں اور ایک صاف کمرے میں فرش پر پاک و پاکیزہ کپڑا بچھائیں اور خوشبویات مثل لوبان' اگر' عنبر وصندل وغیرہ لگائیں۔ پھر ایک دستر خوان پر سرخ وسپید وسبز اور سیاہ رنگ کی مٹھائی رکھیں۔ اس پر نذر حضرت امیر المومنینؑ دیں بعد ازاں ایک کٹورے یا پیالے میں پانی بھر کر اس میں گلاب کا سرخ پھول چھوڑ دیں اور بوقت تحویل آفتاب اس پر نظر رکھیں۔

تحویل آفتاب کے وقت ساکن پھول میں خود بخود حرکت پیدا ہوگی۔ بس یہ وقت دعاؤں کے مستجاب ہونے کا ہے اس وقت یہ دعا کم از کم 46 مرتبہ پڑھیں۔

یَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ وَالْاَبْصَارِ یَا مُدَبِّرَ الَّلیلِ وَالنَّھَارِ یَا مُحَوِّلَ الْحَوْلِ وَالْاَحْوَالِ حَوِّلْ حَالَنَا اِلٰی اَحْسَنِ الْحَالِ o

اس دعا کے اول و آخر گیارہ گیارہ دفعہ درود شریف پڑھیں بعد ادائیگی دعا اپنے مقاصد وحاجات کے مطابق پڑھیں۔

اعمال دیگر: مومنین کو چاہیے کہ نوروز کے دن بعد نماز ظہرین 4 رکعت نماز نفل اس طرح ادا کریں۔ اول یہ نیت کریں کہ دو رکعت نماز پڑھتا ہوں قربتہ الی اللہ' اللہ اکبر۔ اول رکعت میں بعد سورہ حمد دس مرتبہ سورہ انا انزلنا اور دوسری رکعت میں بعد سورۂ فاتحہ 10 مرتبہ سورہ قل یا ایھا الکفرون اور بعد سلام ختم کرے اور پھر 2 رکعت کی نیت کرکے نماز شروع کریں۔ اول رکعت میں سورۂ فاتحہ 10 مرتبہ قل ھو اللہ احد اور دوسری رکعت میں بعد سورۂ فاتحہ دس دس مرتبہ سورۂ قل اعوذ برب الناس اور قل اعوذ برب الفلق پڑھیں اور بعد سلام ختم کریں اور دعا کریں اور سجدے میں جائیں اور یہ دعا پڑھیں۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ آلِ مُحَمَّدٍ الْاَوْصِیَاءِ الْمَرْضِیِّیْنَ وَ عَلٰی جَمِیْعِ اَنْبِیَائِكَ وَ رُسُلِكَ بِاَفْضَلِ صَلَوَاتِكَ وَ بَارِكْ عَلَیْھِمْ بِاَفْضَلِ بَرَكَاتِكَ وَ صَلِّ عَلٰی اَزْوَاجِھِمْ وَ اَجْسَادِھِمْ اَللّٰھُمَّ بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ بَارِكْ لَنَا فِیْ یَوْمِنَا ھٰذَا الَّذِیْ فَضَّلْتَهٗ وَ كَرَّمْتَهٗ وَ شَرَّفْتَهٗ وَ عَظَّمْتَ خَطَرَهٗ اَللّٰھُمَّ بَارِكْ لِیْ فِیْمَا اَنْعَمْتَ بِهٖ عَلَیَّ حَتّٰی لَا اَشْكُرَ اَحَدًا غَیْرَكَ وَ وَسِّعْ عَلَیَّ فِیْ رِزْقِیْ یَا ذُوالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ اَللّٰھُمَّ مَا غَابَ عَنِّیْ فَلَا یَغِیْبَنَّ عَنِّیْ عَوْنُكَ وَ حِفْظُكَ وَ مَا فَقَدْتُّ مِنْ شَیْءٍ فَلَا تُفْقِدْنِیْ عَوْنَكَ عَلَیْهِ حَتّٰی لَا اَتَكَلَّفَ مَا لَا اَحْتَاجُ اِلَیْهِ یَا ذُوالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ o

بعد یہ دعا کریں اور اس دُعا کو تحویل کے وقت 36 مرتبہ پڑھیں۔

یَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ وَالْاَبْصَارِ یَا مُدَبِّرَ الَّلیلِ وَالنَّھَارِ یَا مُحَوِّلَ الْحَوْلِ وَالْاَحْوَالِ حَوِّلْ حَالَنَا اِلٰی اَحْسَنِ الْحَالِ o

اس کلمہ کی جہاں تک ہو تکرار کریں' بعض نے لکھا ہے کہ نوروز کے دن موافق اعداد ایام سال اس دعا کو پڑھیں۔

اَللّٰھُمَّ ھٰذِهٖ سَنَةٌ جَدِیْدَةٌ وَ اَنْتَ مَلِكٌ قَدِیْمٌ اَسْئَلُكَ خَیْرَھَا وَ خَیْرَ مَا فِیْھَا وَ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّھَا وَ شَرِّ مَا فِیْھَا وَاسْتَكْفِیْكَ مَئُوْنَتَھَا وَ شُغْلَھَا یَا ذُوالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ o

نوروز کی شرعی حیثیت: حضرات آئمہ معصومینؑ کے ارشادات اور اعمال وافعال سے ثابت ہے کہ اس دن کو آل محمد مصطفیؐ نے اپنا دن فرمایا ہے اور اس کے متعلق بیشمار حالات وکوائف کو واضح فرمایا ہے اور بتایا ہے کہ بدو کائنات سے صبح قیامت تک اور ازل سے ابد تک یہ دن عزت و احترام کی نگاہ سے دیکھا جائے گا۔

یہ دن ہماری نگاہ میں اس لئے بھی خصوصی اہمیت رکھتا ہے کہ اسی 21 مارچ کو 10 ھ کی 18 ذوالحجہ تھی۔ یہ وہ تاریخ ہے کہ حضور خاتم النبیین سید الانبیاء حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ نے بمقام غدیر خم بموقع حج آخر ایک لاکھ 24 ہزار صحابہ کرامؓ کے مجمع میں امام المتقین امیر المومنین حضرت علیؑ ابن ابی طالبؑ کو بحکم پروردگار عالم مفاد یا ایھا الرسول بلغ ما انزل الیك من ربك اپنا جانشین مقرر فرمایا تھا اور حسن اتفاق سے اسی تاریخ سے حضرت عثمان غنیؓ کی شہادت کے بعد حضرت امیر المومنین علیہ السلام کے ظاہری طور پر عنان حکومت اسلامیہ سنبھال کر دین حق کو فروغ بخشا تھا اور بتایا تھا کہ حق اپنے مرکز پر آ گیا ہے اور خطبہ اولیٰ میں کہا تھا۔

الحمد للہ علی احسانہ قد رجع الحق الیٰ مکانہ

(روضۃ الاحباب) ان وجوہ کی بناء پر نوروز کے دن خوشی کا حکم دیا گیا ہے۔

نوٹ: بسلسلہ مزید اعمال نوروز کے لئے مارچ 2010 کا آئینہ قسمت ملاحظہ فرمائیں۔

نوروز نو بہار روز کا خاص طلسم

ا لا // 9||| 9||| // ||| یُحطے

بوقت تحویل آفتاب نوروز عالم افروز یہ طلسم زعفران سے لکھ کر باپرہیز پاس رکھیں۔

حروف اسم اعظم کی تشریح

جان لو۔ پہچان لو۔ وہ واحد ہے۔ اَحَدُ ہے۔

1119 = 12 یہی مقصود کائنات ہیں۔

1119 = 12 یہی بارہ ہستیاں اور وہ ہستیاں ہیں جو کائنات میں رفعت علو رکھتی ہیں۔ عمل میں عظیم ہیں۔

(1) محمدؐ۔ علیؑ۔ فاطمہؑ۔ جن کی تخلیق سب سے پہلے ہوئی ہے۔ یہی فیوض و برکات کا رسنہ ہیں۔ انہی کی رحمت اور عظمت ہے۔

سات سلام

مشہور ہے کہ جو شخص یہ سات سلام نوروز کے دن مشک و زعفران سے کسی چینی کے برتن پر لکھ کر گلاب کے عرق سے دھوئے اور اس میں پیے آئندہ سال تک کوئی رنج و درد اُس کو نہ ستائے گا۔ اگر زہریلا جانور کاٹے تو اُس پر اثر نہ ہوگا۔

(1) سَلَامٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ

(2) سَلَامٌ عَلٰى نُوْحٍ فِى الْعَالَمِيْنَ

(3) سَلَامٌ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ

(4) سَلَامٌ عَلٰى مُوْسٰى وَ هَارُوْنَ

(5) سَلَامٌ عَلٰى اِلْ يَاسِيْنَ

(6) سَلَامٌ عَلَيْكُمْ طِبْتُمْ فَادْخُلُوْهَا خَالِدِيْنَ

(7) سَلَامٌ هِىَ حَتّٰى مَطْلَعِ الْفَجْرِ ط

(از حاشیہ زاد المعاد)

کمالاتِ جفر

تحویل آفتاب نوروز عالم افروز 2010ء

New Resolution !

از تحریر: حکیم سرفراز احمد زاہد، ملتان

قرآن حکیم میں ارشاد باری تعالیٰ ہے کہ یقیناً مہینوں کا جو کہ کتاب الٰہی میں اللہ کے نزدیک معتبر ہیں بارہ مہینے۔ اسی روز سے کہ جس روز اللہ تعالیٰ نے آسمان اور زمین پیدا کیے تھے دنیا کی کوئی تقویم (کیلنڈر) اٹھا کر دیکھیں اس میں مہینوں کا شمار بارہ ہی ملتا ہے۔ لیکن ہر کیلنڈر کے سال کا آغاز مختلف مہینوں سے ہوتا ہے۔ مثلاً مسلمانوں کی تقویم کا آغاز یکم محرم الحرام سے ہوتا ہے۔ عیسائیوں کا یکم جنوری سے۔ یہودیوں کی تقویم کا آغاز یکم تسری سے اور ہندی قویم کا آغاز جیٹھ سے ہوتا ہے۔ اسی طرح اہل یونان کی تقویم کا آغاز یکم حمل (20 مارچ) سے ہوتا ہے۔ اسی کو تحویل آفتاب یا نوروز عالم افروز کہتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ جس وقت اس نظام کائنات کو وجود میں لایا اور جس نقطہ سے اس کی ابتدا کی۔ جب سال کے بعد اسی نقطہ پر مکمل چکر پورا کر کے دوبارہ آتا ہے۔ دوسرے لفظوں میں ہم اس کی تشریح آسان الفاظ میں اس طرح کر سکتے ہیں کہ دنیا گول ہے اور اپنے محور کے گرد گھومتی ہے۔ اگر ہم اس پر ایک نشان لگا دیں تو جب وہ نشان گھوم کر دوبارہ اپنے مقام پر آئے گا تو اس کو چکر یا دورہ کہیں گے اس چکر کے دوران کبھی روشنی کبھی اندھیرا ہوگا۔ مجھے اچھی طرح یاد ہے کہ اسکول میں استاد اس گول چکر کو ایک گلوب جو روشنی کے آگے رکھا ہوتا تھا سمجھاتے تھے۔ بس یہی چکر نظام کائنات سے متعلقہ ہے۔ اہل علم کے مطابق یہی دنیا کا چکر دورہ کرتا ہوا جب دوبارہ اسی جگہ پہنچتا ہے تو اسے تحویل آفتاب کہا جاتا ہے۔ اہل علم کی تحقیق کے مطابق اس وقت رات دن برابر ہو جاتے ہیں۔

تحویل آفتاب کے وقت ہر متحرک چیز ساکن ہو جاتی ہے سمندروں کی روانی رک جاتی ہے، کائنات کا ہر ذرہ ٹھہر جاتا ہے لیکن یہ وقفہ اتنا قلیل ہوتا ہے کہ

جس کا ادراک وشعور انسانی آنکھ کے لیے ناممکن نہیں تو مشکل ضرور ہے۔ اس وقت کو پانے کے لیے لوگ مختلف طریقے اختیار کرتے ہیں۔ استجابتِ دعا کے لیے یہ وقت بے انتہا مؤثر ہے۔ تحویل آفتاب کو نوروز کے نام سے بھی یاد کیا جاتا ہے۔ اس وقت بہار کا موسم ہوتا ہے، دن رات برابر ہوتے ہیں۔ علمائے نجوم کا متفقہ فیصلہ ہے کہ یہ وقت ایسا ہوتا ہے کہ تمام عالم میں سکوت وسکون پیدا ہوتا ہے، نوروز کو عید کے طور پر منایا جاتا ہے۔ مومنین اس وقت خصوصی عبادات کا اہتمام کرتے ہیں۔ یہ وقت سعید بہت ہی متحرک ہوتا ہے۔ اس وقت مبارک کی روحانیت سے فیض یاب ہونے کے لیے بڑی محبت اور خشوع وخضوع سے عبادت کی جاتی ہے۔ قدیم زمانہ سے رواج چلا آرہا ہے کہ جب برج حمل میں ستارہ شمس صفر درجہ دقیقہ پر داخل ہوتا ہے تو اہل یونان اس وقت کو نہایت متبرک جانتے تھے۔ کیونکہ سال کی ابتداء اسی وقت سے ہوتی تھی اور مہینوں کے نام بھی انہی بارہ بروج سے منسوب تھے۔ متقدمین اس وقت خاص کے تحت زائچہ تیار کر کے دنیا میں خاص خاص ملکوں میں ایک سال کے اندر وقوع پذیر ہونے والے اچھے اور برے واقعات کا اظہار کرتے ہیں۔

حضرات ائمہ معصومین علیہم السلام کے ارشادات اور اعمال وافعال سے ثابت ہوتا ہے کہ اس دن آل محمد مصطفیٰ ﷺ نے اپنا دن فرمایا ہے اور اسی کے متعلق بے شمار حالات وکوائف کو واضح فرمایا ہے اور بتایا ہے کہ بدو کائنات سے صبح قیامت تک اور ازل سے ابد تک یہ دن عزت واحترام سے دیکھا جائے گا۔ اسی روز یعنی **21** مارچ کو **10** ہجری کی **18** ذوالحجہ تھی یہ وہ تاریخی دن ہے کہ جس روز مقام غدیر پر حضور خاتم النبیین سیّد الانبیاء رحمۃ اللعالمین حضرت محمدؐ نے ایک لاکھ چوبیس ہزار صحابہ کرام رضوان اللہ اجمعین کے جم غفیر میں مولا مشکل کشاء امیر المؤمنین حضرت علی بن ابی طالب علیہ السلام کو بحکم پروردگار اپنا جانشین مقرر فرمایا اور ظاہری خلافت عطا فرمائی تھی۔ اسی سبب سال نوروز عقیدتاً **21/20** مارچ کو منایا جاتا ہے۔

ماہرین جفر وعملیات اور ماہرین تقویم اسی وقت کو مدنظر رکھتے ہوئے یعنی تحویل آفتاب کے وقت کے مطابق زائچے تیار کرتے ہیں، حسابات کرتے ہیں، برادران علم وفن تحویل کے وقت خصوصی نوافل ادا کرتے ہیں اور دعائیں مانگنے کا اہتمام کرتے ہیں۔ ماہرین جفر وعملیات اس وقت اپنے خصوصی عملیات یعنی فتحناموں اور لوح مصطفائی کی زکات ادا کر کے ان کو طاقتور کرتے ہیں۔ میں خود **1995**ء سے لوحِ تسخیر کی زکات ادا کرتا آرہا ہوں۔ ہزاروں بندگان خدا اندرون وبیرون ملک نے اس سے فیض پایا ہے اور دلی مرادیں پائی ہیں۔ یہ بات سب پر عیاں ہے کہ اس وقت جو کام بھی کیا جائے یا عمل پڑھا جائے یا لوح ونقش تیار کیا جائے وہ عام دنوں کے مقابلہ میں ہزار گنا طاقت ور اور اثرات پُر ہوتا ہے۔ یہ وقت بہت قلیل ہوتا ہے اور اس کو پانا انسانی آنکھ کے اختیار سے باہر ہے۔ چنانچہ اس وقت کی روحانیت سے فیض یاب ہونے کے لیے عوام الناس میں کئی طریقے رائج ہیں۔ اہل علم ودانش دودھ کے پیالہ میں گلاب یا کوئی دوسرا خوشبودار پھول ڈال کر اس کی حرکت کو نوٹ کرتے ہیں۔ لیکن میں خود اس موقع پر اس طریقہ سے مختلف اور زیادہ قابل عمل اختیار کرتا ہوں۔ ایک بڑے تھال میں آب نسیاں ڈال کر دو اخروٹ ڈال دیتا ہوں، جو حرکت کرتے رہتے ہیں۔ جب وہ خاص لمحہ آتا ہے تو اخروٹ آواز کے ساتھ آپس میں ٹکراتے ہیں۔ اس وقت مکمل یکسوئی اور توجہ کی ضرورت ہوتی ہے۔ اس وقت جو منہ سے الفاظ نکل گئے وہ شرف قبولیت حاصل کر لیتے ہیں۔ بہت سے احباب اس موقع کی مناسبت سے عملیات رسالہ کی زینت بناتے ہیں۔ لیکن میں ہر سال منفرد اور اچھوتا عمل پیش کرنے کی کوشش کرتا ہوں۔

اس سال تحویل کا وقت بفضل تعالیٰ عزوجل بہ طفیل حضور پُر نور سیّد یوم النشور حضرت محمد مصطفیٰؐ بتصدیق امام المشارق والمغارب امیر المومنین حضرت علی علیہ السلام نوروز عالم افروز **20** مارچ **2010**ء، **6** چیت **2067** بکرمی بروز ہفتہ **22** بجکر **33** منٹ شب پاکستان سٹینڈرڈ ٹائم تحویل آفتاب ہوگا۔ عملیات میں عموی طور پر دیے گئے وقت سے ایک گھنٹہ قبل اور ایک گھنٹہ بعد کا وقت لیتے ہیں۔ اس کے علاوہ یہ وقت پاکستان معیاری وقت کے مطابق ہوتا ہے۔ اس میں مقامی وقت نفی یا جمع کرنے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ اس مبارک وقت پر عمل کی تجدید ہوسکتی ہے۔ (اس بارے الگ مضمون لکھا ہے اسے مطالعہ کریں) اس کے علاوہ ستارہ زحل بھی درجات شرف کی طرف رواں دواں ہے۔ اس وقت سے ضرور فائدہ اٹھائیں خاص کر استحکام ملازمت وعہدہ واستحکام شادی وغیرہ کے خاص عمل تیار کیے جاسکتے ہیں۔ اس وقت ایک خاص عمل لکھ رہا ہوں۔ اگر اس عمل کو مکمل شرائط سے تیار کر لیں تو یقین جانیں ایک عظیم دولت کے مالک آپ بن جائیں گے۔ اس لوح مبارکہ کی برکت سے آپ کے رزق میں برکت ہوگی۔ بیرون ملک سفر کے اسباب پیدا ہوں گے، مقدمات میں کامیابی ہوگی، حصول ملازمت میں حائل رکاوٹیں دور ہوں گی، افسران کی تسخیر ہوگی، تجارت میں نفع ہوگا، امتحان میں کامیابی ہوگی، شادی میں

رکاوٹیں دور ہوں گی، جن بچیوں کے رشتے نہیں آتے یا آ کر ختم ہو جاتے ہیں، حاسدوں نے سحری بندش کر دی ہے، کسی لاعلاج بیماری میں مبتلا ہیں، ترقی رکی ہوئی ہے، ظاہری و پوشیدہ دشمنوں سے تنگ ہیں، دشمن مغلوب ہوں گے، ہر شخص احترام کرے گا، قرضہ ادا ہونے کے سامان غیب سے پیدا ہوں گے، بحکم خدا قرضہ وصولی ہو جائے گی، جائیداد حسب منشا فروخت ہو، محبوب آپ سے والہانہ محبت کرے، میاں بیوی میں محبت ہو، غرضیکہ یہ لوح منبع رساں ہوگی، تمام مشکلات دور ہو کہ زندگی خوش و خرم ہو جائے تو انشاء اللہ۔ اس لوح کے پہننے سے چند دنوں میں ایسا معلوم ہوگا جیسے کوئی پوشیدہ قوت آپ کے ساتھ ہے۔ یہ لوح سونے چاندی کا غذ یا ہرن کی جھلی پر بھی لکھ سکتے ہیں۔

اس دن پہلے غسل کریں، لباس پاکیزہ اور خوشبودار پہنیں۔ لباس میں کوئی سرخ کپڑا، رومال یا جائے نماز ہو، صندل لوبان اور اگربتی کا بخور سلگائیں۔ یہ بخور بوقت عمل روشن رہے گا۔ قبل از وقت دوگانہ ادا کریں۔ ہر رکعت میں بعد الحمد شریف تین بار آیت الکرسی اور تین بار سورۃ اخلاص پڑھیں۔ اس کا ثواب اہل بیت پنجتن پاک ارواح مقدسہ اور حضور غوث پاکؒ کو پیش کریں اور دعا کریں کہ وہ آپ کے اس عمل کی کامیابی میں مدد کریں۔ عمل یہ ہے کہ اپنے نام کے اعداد معہ والدہ لیں۔ سورۃ یوسف کے اعداد مقصد فتوحات اور اسم الٰہی یا فتاح کے اعداد حاصل کریں۔ پہلے چار خانوں میں اسم الٰہی کے اعداد 92-92 کے اضافہ سے پُر کریں۔ خانہ نمبر 5 تا 8 کے اعداد میں نام معہ والدہ کے اعداد 92+92 کے اضافہ سے پُر کریں۔ خانہ نمبر 9 تا 12 میں مقصد کے اعداد پُر کریں۔ پھر خانہ نمبر 4+7+10 کے اعداد جمع کر کے سورۃ یوسفؑ کے اعداد نفی کریں۔ بقایا کو خانہ نمبر 13 میں رکھ کر حسب ترتیب نقش مکمل کریں۔ اب میزان معلوم کریں۔ وفق ہر طرف سے سورۃ یوسفؑ کے اعداد کے مطابق ہوگا۔ نقش مکمل کرنے پر سورۃ یوسفؑ دم کریں اور اسم یوسفؑ کو سات بار دہرائیں۔ یہ عمل متواتر سات دن کریں اور گلے میں پہن لیں۔

نوٹ: یاد رہے حضرت نبی محترم یوسف علیہ السلام کی روح مبارکہ کو ثواب پیش کریں گے۔ شیرینی پر بعد از اختتام عمل اور رہاں آیت فتوحات کو تحویل کے وقت سے گیارہ روز قبل روزانہ 1100 بار ورد میں رکھیں۔ مثال حاضر ہے۔

1- اعداد سورت یوسفؑ = 503980

2- سرفراز احمد زاہد = 1134

3- اعداد آیت مبارکہ فتوحات = 1631

4- اسم الٰہی یا فتاح = 489

اس نقش کا میزان ہر طرف سورت یوسفؑ کے مطابق آئے گا۔

۷۸۶
جبرائیل

۵۰۰۱۷۴	۱۷۲۳	۱۳۱۸	۷۶۵
۶۷۳	۱۴۱۰	۱۶۳۱	۵۰۰۲۶۶
۱۹۰۷	۵۰۰۳۵۸	۵۸۱	۱۱۳۴
۱۲۲۶	۴۸۹	۵۰۰۴۵۰	۱۸۱۵

اسرافیل — عزرائیل

وکفٰی باللہ شہیداً محمدٌ رسول اللہ

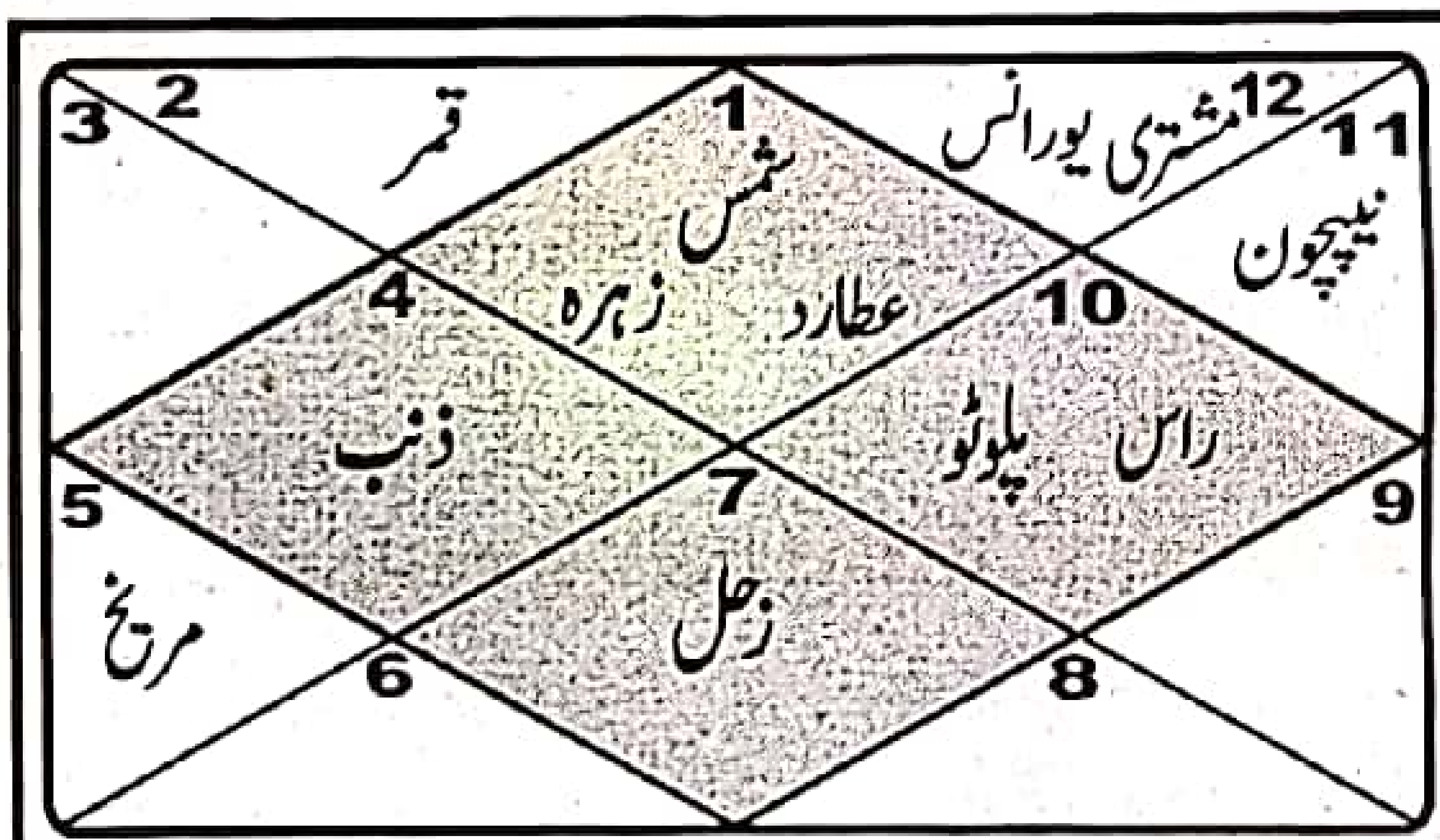
جناب فضل محمود نقاش آف بہاولپور کا

نوروز عالم افروز تحویل شمس در حمل

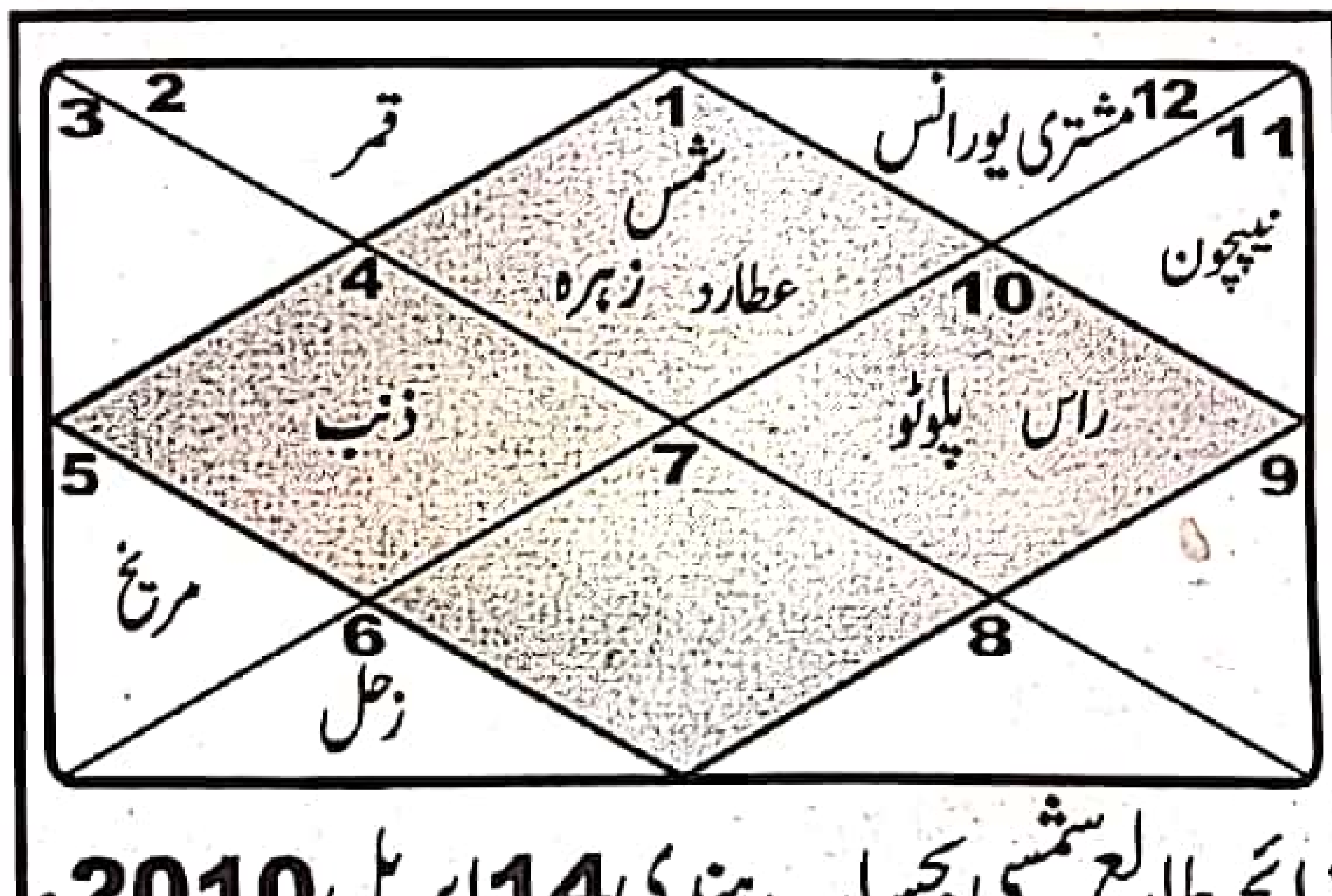
یونانی اور ہندی نجوم کے تحت عملیات تیار کرنے والے عاملین، کاملین اور جفار حضرات کے لیے غور کرنے کی گزارش؟

یہ فقیر احقر العباد حضرت شہزادہ سیّد انتظار حسین شاہ زنجانی صاحب کی خدمت اقدس میں نہایت مودبانہ انداز میں عرض کرتا ہے کہ آپ یونانی نجوم والوں یا جدید نجوم والوں کے لیے نوروز عالم افروز کے عنوان سے زنجانی جنتری میں سالانہ تنجیمی حساب تحریر فرما کر شائع فرماتے ہیں۔ لیکن آپ ہندی نجوم یا قدیم نجوم والوں کے لیے نوروز عالم افروز تحریر نہیں فرماتے۔ اس طرح ان پر مایوسی چھا جاتی ہے۔ نفسیاتی طور پر جھنجھلاہٹ کا شکار ہو جاتے ہیں اور غصہ کسی اور پر اتارتے ہیں۔

آپ کے نزدیک نوروز عالم افروز کا مطلب یہی ہے کہ جب شمس دائرۃ البروج کو طے کرکے دوبارہ برج حمل میں قدم رکھے تو آپ اسے نوروز عالم افروز کا نام دیتے ہیں۔ کیا یہ تنجیمی اصطلاح پورے کرۂ ارض کے لیے ہے یا نصف کرہ شمالی کے لیے ہے یا نصف کرہ جنوبی کے لیے بھی ہے؟ کیا نصف کرہ جنوبی کا نوروز عالم افروز اول درجہ حمل سے شروع ہوتا ہے؟ کیا آپ کے نزدیک نوروز عالم افروز سے مراد موسم بہار کی آمد ہے؟ اگر ایسا ہے تو اس سے مراد یہ ہوگا کہ روز بروز دن لمبا اور رات چھوٹی ہوتی جائے گی اور موسم میں گرمی بڑھتی جائے گی اور سردی کم ہوتی جائے گی۔ اگر آپ کا جواب ہاں میں ہے تو نصف کرہ شمالی میں ایسا ہوتا ہے۔ کیا ان دنوں میں نصف کرہ جنوبی میں ایسا ہوتا ہے؟ اگر آپ جغرافیہ جانتے ہیں تو آپ اس کا جواب نہ/نہیں دیں گے۔ کیونکہ آپ کے سامنے براعظم آسٹریلیا، نیوزی لینڈ، مالاگاسی، جنوبی افریقہ اور جنوبی امریکہ کا ارجنٹائن اور چلی ہے۔



زائچہ طالع شمسی بحساب یونانی 20 مارچ 2010



زائچہ طالع شمسی بحساب ہندی 14 اپریل 2010ء

چونکہ دنیا میں زیادہ آبادی اور ممالک نصف کرہ شمالی میں ہے۔ اس لیے نصف کرہ شمالی کو پوری دنیا میں تسلیم کیا گیا ہے۔ اس سلسلہ میں ہندی نجوم والے اور یونانی نجوم والے متفق ہیں اور نوروز کا کلیہ بھی دونوں مکتب ہائے نجوم ہندی/ قدیم یا نریانہ سسٹم اور یونانی/ جدید سیانا سسٹم میں ایک ہی ہے اور اسی قاعدہ پر اتفاق ہے۔ تو کیا یونانی نجوم کے تحت زنجانی جنتری میں جو نوروز عالم افروز کا دن اور وقت مقرر کیا جاتا ہے۔ وہی ہندی نجوم کا وقت شمار یا تصور ہوگا یا اس میں کمی یا بیشی ہے؟

زنجانی جنتری **2010**ء میں نوروز عالم افروز کا وقت اور تاریخ گریگوری عیسوی کیلنڈر کے مطابق اور برطانوی وقت **(G.M.T)** کے مطابق **20** مارچ **2010**ء بروز ہفتہ بوقت **22** بجکر **33** منٹ مقرر کیا گیا ہے۔ یہ وقت اور تاریخ عالمی کیلنڈر عیسوی گریگوری کیلنڈر کے مطابق ہے اور کیا یہ نوروز عالم افروز **6** چیت **2067** بکرمی کو بھی ہوگا یا یہ تاریخ عیسوی گریگوری تقویم کے تقابل میں شمار ہوگی۔ جیسا کہ اس روز **3** ربیع الثانی **1431** قمری اسلامی ہجری تاریخ تقابل تقویم میں شمار ہوگی اور عاملین حضرات جو عملیات تحویل شمس در حمل کے دوران کرتے ہیں۔ وہ **20** مارچ **2010**ء کی رات **22** بجکر **33** منٹ پر کریں۔ یہ وقت یونانی نجوم والوں کے لیے دیا گیا ہے۔ کیا اسی وقت پر ہندی نجوم والے بھی تحویل شمس در حمل کے عملیات تیار کریں یا تیار کرسکتے ہیں یا ان کے لیے الگ وقت ہے۔ اس بارے میں حضرت شہزادہ سیّد انتظار حسین شاہ زنجانی صاحب کا کیا فرمان ہے اور کیا حکم ہے اور عاملین کا ملین حضرات کی کیا رائے ہے۔ جفار حضرات کیا فرماتے ہیں اور قارئین کرام رسالہ آئینہ قسمت کی کیا رائے ہے؟ ہندی نجوم والوں نے آج تک یہ سوال نہیں اٹھایا۔ اگر دونوں مکتبہ فکر کے نجوم کے نزدیک تحویل شمس در حمل **20** مارچ **2010**ء بوقت **22** بجکر **33** منٹ پر درست ہے تو ہندی نجوم والوں کا شور شرابہ کس بات پر ہے اور کیوں ہے۔

یونانی قاعدہ کے مطابق تحویل شمس در حمل کا وقتی زائچہ برج عقرب **25** درجہ **27** دقیقہ افق لاہور زنجانی جنتری **2010**ء کے صفحہ نمبر **29** پر ملاحظہ فرمالیں۔ جبکہ ہندی نجوم والوں کی خدمت اقدس میں دست بستہ عرض

ہے کہ آپ کا تحویل شمس درحمل 14/13 اپریل 2010ء بروز منگل/ بدھ کو ہوگا۔ وہ مزید 23 یوم کا انتظار فرمائیں۔ جبکہ قمری حساب سے اہل ہند 15 مارچ 2010ء مطابق یکم چیت 2067 بکرمی سے شروع کرتے ہیں۔ ہندی نجوم کے قارئین کرام برائے بدھ (عقل مند) ہیں۔ انہیں یونانی نجوم والوں کے ساتھ قدیم اور جدید کے لحاظ سے یا ہندی اور یونانی نجوم کے لحاظ سے یدھ (جنگ) نہیں کرنا چاہیے اور جو جنگجو اور لڑاکو (یدھیکے) ہیں۔ ان سے عرض ہے کہ وہ حضرت شہزادہ سیّد انتظار حسین شاہ زنجانی صاحب سے درخواست کریں کہ ان کے لیے بھی زنجانی جنتری نوروز عالم افروز الگ دیا کریں یا پھر ان کے لیے الگ ہندی زنجانی جنتری بلحاظ ہندی نجوم نکالیں یا البیرونی تقویم کو دوبارہ ہندی نجوم کے مطابق نکالیں۔ جن کے چیف ایڈیٹر خود بنیں یا شہزادہ سیّد مصور علی زنجانی صاحب کو بنائیں۔

جواب نوروز عالم افروز
منجانب شہزادہ سیّد مصور علی زنجانی......
یونانی یا ہندی؟

آغاز کائنات بارہ منطقۃ البروج برج حمل صفر درجہ پر جب سورج نے اپنی پہلی کرن ڈال کر بحکم اللہ اپنے سفر کا آغاز کیا تو یہ وقت نوروز ٹھہرا جو ہر سال 20 یا 21 مارچ کو آتا ہے۔

ہندی نجوم کے دو بڑے نام Lahiri کے نزدیک 22-03-0285 اور Raman کے نزدیک 01-01-0291 دونوں نجوم (یونانی، ہندی) کے مکتبہ فکر ایک تھے۔ ان تواریخ کے بعد ماضی کی فلکیاتی لیبارٹریز (رصدگاہ) نے جن میں امریکہ کا خلائی ادارہ ناسا بھی اب شامل ہے۔ ہر سال قطب شمالی سے زمین 50.2719 سانیہ Preces RatesSeconds/Year کا فرق نوٹ کیا ہے۔

کسی بھی زائچہ یا زمین کی °360 ڈگری میں سے اب تک 23/24 ڈگری کا فرق آچکا ہے۔ بس یہی یونانی ہندی نجوم کے درجات کا فرق ہے۔ جو جس مکتبہ نجوم سے واقف یا متاثر ہے۔ اس کا نوروز وہی ہے۔ جیسے میڈیکل سائنس میں ایلوپیتھی یا ہومیوپیتھک ہے۔ دونوں ہی ڈاکٹرز کہلاتے ہیں اور علم نجوم میں بھی دونوں واقف نجوم بھی منجم کہلانے کے حقدار ہیں۔ آج کل ہندوستان کی سبھی ہندی جنتریاں بھی یونانی نوروز کو شامل کر رہی ہیں۔ اسی طرح اہل پاکستان والوں کو بھی ہندی نوروز کے اوقات دینے میں کوئی مضائقہ نہیں ہے۔ جغرافیہ میں ہر طول بلد عرض بلد کا نوروز نکالا جاسکتا ہے۔

جناب فضل محمود نقاش کی تجویز نیک ہے کہ البیرونی تقویم کا دوبارہ آغاز کر کے اسے ہندی نجوم کے مطابق ترتیب دینا چاہیے۔ 2011 میں اس نیک کوشش کا پھر سے آغاز کیا جاسکتا ہے۔ علم نجوم ایک علم کا نام ہے۔ نجوم نہ ہندو ہے نہ مسلمان صرف ان کے جاننے والوں نے پہچاننے کے لیے یونانی ہندی نام رکھ رکھے ہیں۔

ہندی نجوم جسے ویدک نجوم بھی کہتے ہیں۔ یہ ایک اعتبار سے درست ہے چونکہ فطرت اور سائنسی پرکھ کے مطابق درست اور فطرتی نجوم ہے۔ یہ بحث علماء و نجوم کی ہے۔ مبتدی اور عام قاری کو اس میں اُلجھنے کی ضرورت نہیں ہے۔ اگر آپ کے پاس انٹرنیٹ کی سہولت موجود ہے اور آپ علم نجوم کو انجوائے کرنا چاہتے ہیں تو شہزادہ سیّد محمد علی زنجانی کی تیار کردہ ویب سائٹ www.astrologyavenue.com پر جائیں۔ یہاں 6000 ہزار سالہ تقویم سیارگان کے علاوہ علم نجوم JupiterTV بھی 24 گھنٹے آپ کو علم نجوم سکھانے کے لیے ہمہ تن گوش ہے۔

نوروز کی اسلامی حیثیت

اسی روز یعنی 21 مارچ کو 10 ہجری کی 18 ذوالحجہ تھی یہ وہ تاریخی دن ہے کہ جس روز مقام غدیر پر حضور خاتم النبیین سیّد الانبیاء رحمۃ اللعالمین حضرت محمدؐ نے ایک لاکھ چوبیس ہزار صحابہ کرام رضوان اللہ اجمعین کے جم غفیر میں مولا مشکل کشاء امیر المومنین حضرت علی بن ابی طالب علیہ السلام کو بحکم پروردگار اپنا جانشین مقرر فرمایا اور ظاہری خلافت بھی حسن اتفاق سے اسی دن ملی۔ اسی سبب سال نوروز عقیدتاً 21/20 مارچ کو منایا جاتا ہے۔ مؤمنین کے لیے یہ خوشی کا دن ہے۔

دربارِ مصطفائی کا روحانی فیض

آسمانی کونسل میں نظرات سیارگان کی عملیات وتعویذات کی تیاری میں ایسے ہی اہمیت رکھتی ہے جیسے جسم میں روح کی ہو۔ مندرجہ ذیل اوقات تربیع میں نحس اعمال جبکہ تسدیس' تثلیث اور قران (بشرطیکہ قران نحس کواکب کا نہ ہو) میں سعد اعمال کیے جاتے ہیں۔

قارئینِ آئینہ قسمت! چند سال سے آپ نے' اِس کالم میں تبدیلی محسوس کی ہوگی۔ نظر سیارگان کی اِبتداء' اِنتہا اور خاتمہ کے اوقاتِ عملیات کو شامل کر کے ہم نے عاملین' شائقین عملیات کے لئے آسانی پیدا کر دی ہے۔ اب یہ اُلجھن ختم ہوگئی کہ فلاں سیارے کی نظر کب بن کر کب ختم ہوگی۔ اب عملیات کی تیاری میں پورے پورے وقت سے استفادہ کیا جاسکتا ہے۔ نقشہ ساعت (جو اگلے صفحہ پر ہے) سے جو ہر دن طلوع آفتاب سے شروع ہوتی ہے اپنے شہر کے طلوع آفتاب سے متعلقہ ستارے کی ساعت دیکھ کر اس ساعت میں تیار کیا گیا عمل اور بھی مؤثر ہو جاتا ہے۔ سالنامہ زنجانی جنتری 2010ء میں بھی ہم نے اہم سالانہ نظرات سیارگان تفصیلی درج کئے ہیں۔ ہماری خدمت باعث فخر تبھی بن سکتی ہے جب آپ وقتاً فوقتاً اپنے تبصروں سے نوازتے رہیں۔

عامل شاہ زنجانی

نظراتِ سیارگانؒ کے عملیات برائے ماہِ مارچ 2010ء

کسی بھی عمل کی ابتداء سے پہلے 2 رکعت نماز اجمالاً ہدیہ روح حضرت رسالت پناہ ﷺ مع سائر انبیاء' عظامؑ اور اولیاء کرامؒ پڑھیں۔ پھر مخصوص بہ نیت رجال الغیب مردان خدا جس سمت یہ اس روز کھڑے ہوں ان کی طرف باادب رخ کر کے دائیں ہاتھ کی شہادت کی انگلی اس سمت کھڑی کر کے درج ذیل دعا مع ایک بار بسم اللہ شریف پڑھ کر سات بار پڑھیں۔ رجال الغیب کی تواریخ کا چارٹ حسب ذیل ہے۔ عمل کرتے وقت رجال الغیب کی جانب اپنی پشت رکھیں۔

جنوب' مشرق 24`16`09`01	جنوب مغرب 25`17`10`02	جنوب 26`18`11`03	مغرب 27`19`12`04
شمال مغرب 00`20`13`05	شمال مشرق 28`21`00`06	مشرق 29`22`14`07	شمال 30`23`15`08

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ط اَلسَّلَامُ عَلَيۡكُمۡ يَا رَجَالُ الۡغَيۡبِ وَيَا اَرۡوَاحُ الۡمُقَدَّسَة اَعِيۡنُوۡنِىۡ بِقُوَّةَ وَ انۡظُرُوۡ نِیۡ بِنَظۡرَة يَا رُقَبَاء يَا نُقَبَاء يَا نُجَبَاء يَا اَبۡدَال يَا اَوۡتَاد يَا قُطۡب يَا غَوۡث اَعِيۡنُوۡنِىۡ بِحُرۡمَة مُحَمَّد صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَسَلَّمۡ وَ عَلٰى آلِهٖ وَاَ صحَابِهٖ اَجۡمَعِيۡن

روحانی ماہنامہ آئینہ قسمت میں تمام اعمال نیک نیتی کی بناء پر عاملین وقارئین کے استفادہ کے لئے دیئے جاتے ہیں۔ جائز کام میں تو اللہ اور اس کا رسولؐ بھی مدد کرتے ہیں۔ ناجائز عمل کرنے سے باز رہیں ورنہ سخت رجعت بھی ممکن ہے۔ بہر حال جب بھی کوئی عمل کریں تو لازم ہے کہ عمل کی رجعت سے بچنے کے لئے 6 کلو چینی' ایک کلو سوجی یا بارہ کلو باجرہ دو کلو چاول اپنے سر سے وار کر رکھ لیں۔ بعد از عمل استعمال سے پہلے کسی بھی قبرستان جا کر عامل شاہ زنجانی کا اور اپنا اہلِ قبور کو سلام عرض کریں اور فاتحہ خوانی کر کے درختوں کی جڑوں میں حشرات الارض کو صدقہ ڈال دیں اور صدقہ ڈالنے کے بعد پیچھے مڑ کر نہ دیکھیں۔ یہ صدقہ صرف ایک عمل کے لئے ہے۔ دوسرے عمل کے لئے علیحدہ صدقہ دیں۔

ساعات کی ترتیب آپ کے شہر کے طلوع آفتاب سے شروع ہوتی ہے۔

شمار	پہلی								دوسری							تیسری							چوتھی	
دن	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴
اتوار	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد
پیر	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری
منگل	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ
بدھ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل
جمعرات	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس
جمعہ	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر
ہفتہ	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ

تثلیث زہرہ مریخ

ابتداء نظر: 7 مارچ 5 بجکر 36 منٹ۔ **مکمل نظر:** 8 مارچ صفر بجکر 16 منٹ۔ **خاتمہ نظر:** 8 مارچ 19 بجکر 5 منٹ

اعمال: اتفاق وصلح، دفعہ فتنہ فساد

نقش: سورۃ یوسف

۷۸۶		
۴۱۹۹۸	۳۳۵۹۸۸	۱۲۵۹۹۴
۲۰۹۹۹۰	یہاں مقصد لکھیں	۲۹۳۹۹۰
۲۵۱۹۹۲	۱۶۷۹۹۲	۸۳۹۹۶

مقابلہ زہرہ زحل

ابتداء نظر: 8 مارچ 19 بجکر 9 منٹ۔ **مکمل نظر:** 9 مارچ 13 بجکر 20 منٹ۔ **خاتمہ نظر:** 10 مارچ 7 بجکر 32 منٹ۔

اعمال: ناجائز محبت کرنیوالے مردوزن میں نفاق

نقش: سورۃ مائدہ

۷۸۶		
۷۰۷۱۲	۵۶۵۶۹۸	۲۱۲۱۳۶
۳۵۳۵۶۰	یہاں مقصد لکھیں	۴۹۴۹۸۶
۴۲۴۲۷۴	۲۸۲۸۴۸	۱۴۱۴۲۴

قران عطارد مشتری

ابتداء نظر: 7 مارچ 15 بجکر 38 منٹ۔ **مکمل نظر:** 8 مارچ 6 بجکر 43 منٹ۔ **خاتمہ نظر:** 8 مارچ 21 بجکر 42 منٹ۔

اعمال: ترقی علم وہنر، بااثر صاحب علم افراد کی تسخیر

نقش: سورۃ یوسف (نقش اُوپر دیا جاچکا ہے)

قران شمس عطارد

ابتداء نظر: 13 مارچ 16 بجکر 46 منٹ۔ **مکمل نظر:** 14 مارچ 18 بجکر 13 منٹ۔ **خاتمہ نظر:** 15 مارچ 19 بجکر 14 منٹ۔

اعمال: حل المشکلات، ذہانت بڑھانا

نقش: سورۃ فاتحہ

نوٹ: جو بہن بھائی خود یہ اعمال نہ کر سکیں۔ وہ شاہِ زنجانی سے رجوع کریں۔

	۷۸۶	
۲۳۶۴	۶۳۰۹	۷۸۸
۵۵۲۱	یہاں مقصد لکھیں	۳۹۴۰
۱۵۷۶	۳۱۵۲	۴۷۳۳

تثلیث عطارد مریخ

ابتداء نظر: 17 مارچ 15 بجکر 57 منٹ۔ **مکمل نظر:** 18 مارچ 4 بجکر 32 منٹ۔ **خاتمہ نظر:** 18 مارچ 17 بجکر 8 منٹ۔

اعمال: حصول علم، بچوں کی ذہانت بڑھانا، جاری کاموں میں استحکام

نقش: سورۃ یٰسین

	۷۸۶	
۵۵۳۵۰	۱۴۷۶۱۰	۱۸۴۵۰
۱۲۸۱۶۰	یہاں مقصد لکھیں	۹۲۲۵۰
۳۶۹۰۰	۷۳۸۰۰	۱۱۰۷۱۰

تسدیس مریخ زحل

ابتداء نظر: 18 مارچ 3 بجکر 35 منٹ۔ **مکمل نظر:** 23 مارچ 8 بجکر 48 منٹ۔ **خاتمہ نظر:** 27 مارچ 13 بجکر 8 منٹ۔

اعمال: ترقی کاروبار، زراعت، الغرض ہر نیک مقصد

نقش: نادِ علی



مقابلہ عطارد زحل

ابتداء نظر: 18 مارچ 4 بجکر 28 منٹ۔ **مکمل نظر:** 18 مارچ 16 بجکر 3 منٹ۔ **خاتمہ نظر:** 19 مارچ 3 بجکر 36 منٹ۔

اعمال: حاسدوں، دشمنوں کی املاک کو نقصان پہنچانا

نقش: سورۃ کوثر

	۷۸۶	
۶۸۷	۱۸۳۸	۲۲۹
۱۶۰۹	یہاں مقصد لکھیں	۱۱۴۵
۴۵۸	۹۱۶	۱۳۸۰

تثلیث شمس مریخ

ابتداء نظر: 20 مارچ 19 بجکر 27 منٹ۔ **مکمل نظر:** 21 مارچ 22 بجکر 56 منٹ۔ **خاتمہ نظر:** 23 مارچ 2 بجکر 48 منٹ۔

اعمال: تسخیر خلق، افسرانِ بالا

نقش: سورۃ یوسف (نقش پہلے دیا جا چکا ہے)

مقابلہ شمس زحل

ابتداء نظر: 21 مارچ 7 بجکر 13 منٹ۔ **مکمل نظر:** 22 مارچ 5 بجکر 37 منٹ۔ **خاتمہ نظر:** 23 مارچ 4 بجکر 1 منٹ۔

اعمال: نفاق، بغض، عداوت، تنزلی دشمنان

نقش: سورۃ لہب

	۷۸۶	
۱۴۵۵	۲۸۸۶	۴۸۵
۳۴۰۱	یہاں مقصد لکھیں	۲۴۲۵
۹۷۰	۱۹۴۰	۲۹۱۶

شرفِ زہرہ

کمالات جفر شرفِ زہرہ

از تحریر: حکیم سرفراز احمد زاہد ملتان

تسخیر محبوب و رجوعِ خلق کا نادر موقع

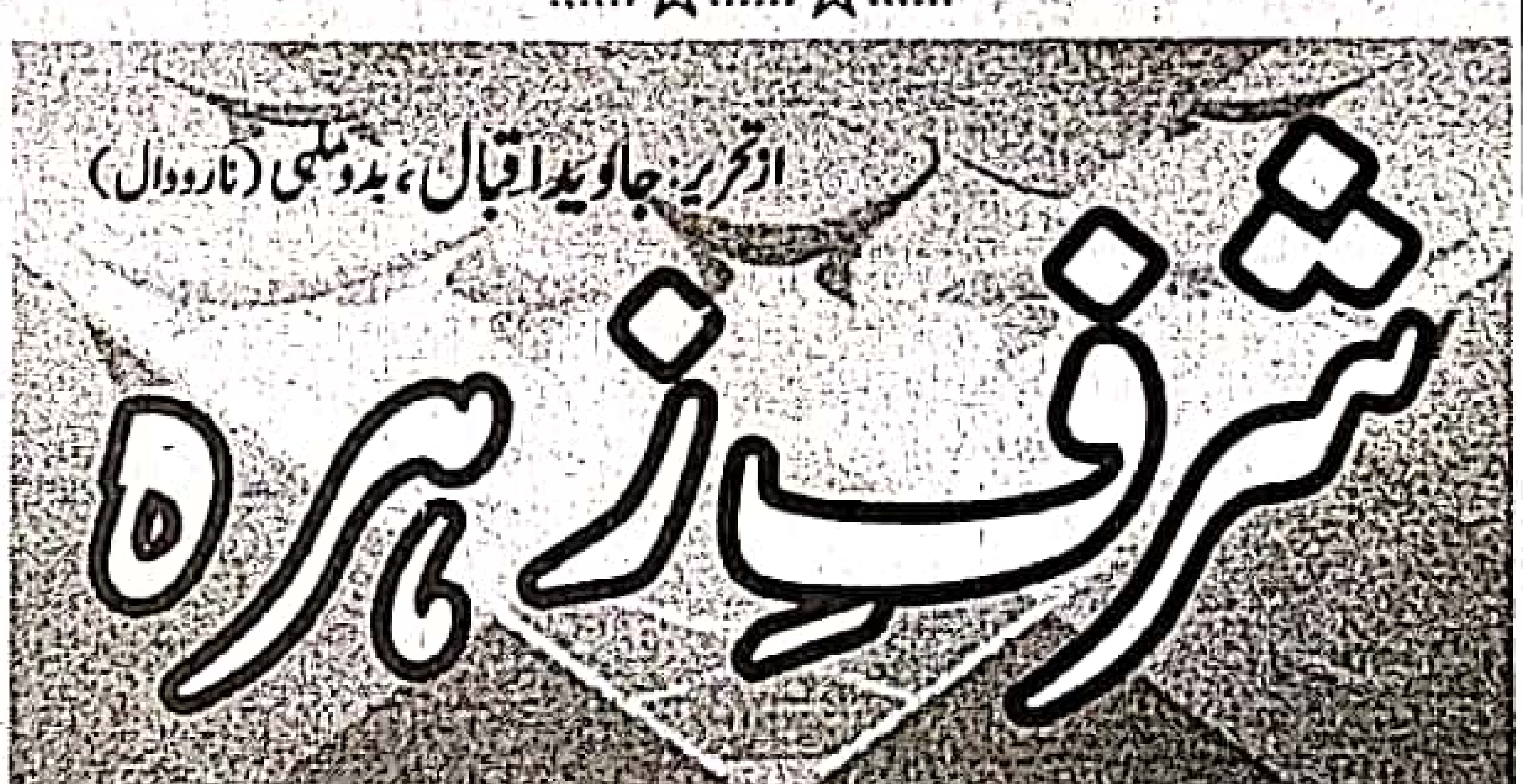
ستارہ زہرہ جب دورہ فلک طے کرتا ہوا برج حوت کے **27** درجہ پر پہنچتا ہے تو اس میں ایک خاص کشش اور تاثیر پیدا ہوتی ہے۔ روحانی علوم سے تعلق رکھنے والے اس بات سے بخوبی واقف ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے مختلف اوقات میں الگ الگ تاثیریں پیدا کی ہیں ستارہ زہرہ کو سال میں ایک دفعہ شرف کی قوت حاصل ہوتی ہے اور یہ قوت برج حوت کے **27** درجہ پر آتی ہے۔

ماہرین نجوم جفر حصول مقاصد کے لیے اپنی روحانی قوتوں کو متحرک کر کے عالم فلکی کی تاثیرات کو عالم سفلی میں اتار کر ایسا روحانی مواد شامل کر کے باقوت الواح یا نقوش تیار کرتے ہیں اور یہ اثرات قدرت کاملہ کا مظہر ہوتے ہیں۔ زہرہ کیونکہ عشق و محبت کا ستارہ ہے۔ چنانچہ شرف کی حالت میں جو تاثیر پیدا ہوتی ہے وہ دو دلوں کو ایک کرنے اور نفرت دور کرنے میں بہت معاون ثابت ہوتی ہے اور تیز اثر کرتی ہے۔ یہ قوت تسخیر مستورات اور رجوع خلق میں بدرجہ اتم کام کرتی ہے اور اس کا نتیجہ یہ نکلتا ہے کہ جس شخص کے پاس شرف زہرہ کی تیار کردہ لوح ہوگی تو اس کی شخصیت میں ایک متاثر کن کشش پیدا ہو جاتی ہے جس کی وجہ سے لوگ خود بخود واقف انجان بڑے چھوٹے سبھی انجانی غیبی قوت کے زیر اثر متوجہ ہو کر کھنچے چلے آتے ہیں۔ جس مقناطیسی لوہے کو اپنی مقناطیسی لہروں سے اپنی طرف کھینچتا ہے چاہے وہ لوہے کے ذرات کسی بند لفافے میں موجود ہوں۔ مقناطیس ساتھ لگایا جائے تو تمام ذرات اِدھر اُدھر بھاگتے ہیں اور باہر نکلنے کی کوشش کرتے ہیں۔ اسی طرح لوگ بھی جوق در جوق خود بخود آتے ہیں اور پسند کرتے ہیں۔ عزت شہرت و عظمت اور مقبولیت میں بے پناہ اضافہ ہوتا جاتا ہے۔

صنف نازک کے لیے ایک کشش پیدا ہو جاتی ہے۔ درست طور پر کی گئی لوح زہرہ عشق و محبت کا تیر بن جاتی ہے۔ جس طرح اشتہاری عامل لکھتے ہیں ''محبوب آپ کے قدموں میں'' یہ بات لوح پر **100** فیصد صادق آتی ہے اور واقعی صنف نازک کو اپنی طرف متوجہ کرنے میں ثانی نہیں رکھتی۔

اس سعد وقت میں ان تمام افراد کو فائدہ اٹھانا چاہیے۔ جن کا براہ راست پبلک سے تعلق رہتا ہے۔ ایسے کاروباری لوگوں میں ڈاکٹر، طبیب، وکیل، دکاندار، پراپرٹی ڈیلر، انعامی اسکیمیں چلانے والے ایجنٹ اور خصوصاً سیاسی لیڈران کے علاوہ خاص کر روحانی عاملین، سجادگان اور پیران کرام جنہیں اس بات کا شدت سے احساس رہتا ہے کہ ان کے پاس تسخیر بالکل نہیں اور نہ ہی عوام کا رجوع ہے۔ اس کے علاوہ وہ خواتین و حضرات جو کسی خاص مرد یا عورت کی تسخیر چاہتے ہیں یا کسی مخصوص عورت سے شادی کے خواہش مند ہیں اور کسی وجہ سے فریق ثانی یا کوئی دوسرا متعلقہ فرد اس میں رکاوٹ کا سبب بنا ہوا ہے۔ جس وجہ سے مقصد میں ناکامی کا خدشہ ہو وہ اس موقع سے فائدہ اٹھا کر اس شخص کی ناراضگی دور کر سکتے ہیں۔

اس سال شرف زہرہ کا وقت **4** مارچ بروز جمعرات **2010**ء بوقت دوپہر **12** بجکر **48** منٹ سے شروع ہوگا اور **5** مارچ بروز جمعہ **2010**ء صبح **8** بجکر **3** منٹ تک رہے گا۔ اس دوران ہمیں تین ساعتیں زہرہ کی ملیں گی۔ پہلی ساعت **4** مارچ بروز جمعرات شام **16** بجکر **20** منٹ تا **17** بجکر **18** منٹ تک ملے گی۔ دوسری ساعت رات کو **23** بجکر **23** منٹ سے لے کر **24** بجکر **25** منٹ تک حاصل ہوگی۔ تیسری



تسخیر خلق و مستورات و حاضری مطلوب کے لیے اور حصول زر و آمدنی میں اضافہ کے لیے، محبوب کو پالینے کی شدید خواہش، رجوع خلق اور مقبول حکام، پرائز بانڈ یا کسی لاٹری کے لیے حصول انعام، روٹھے ہوئے محبوب کو منانے یا بیوی/ خاوند کی بے رُخی ختم کرنے کے لیے جن قیمتی ساعات کے منتظر بے شمار قارئین ہیں ان کے لیے ایک سال کے بعد وہ وقت آن پہنچا ہے۔ یعنی شرف زہرہ 4 مارچ بروز جمعرات 12:48 تا 5 مارچ بروز جمعہ 08:03 منٹ تک ستارۂ محبت جب برج حوت کے 27 درجہ پر اور آخری ساعت 5 مارچ بروز جمعہ صبح 6 بجکر 33 منٹ سے لے کر 7 بجکر 30 منٹ تک حاصل ہوگی۔ تینوں ساعتیں بہت ہی طاقتور ہیں۔ سعد اتصا ہیں۔ لیکن ایک بات کہتے ہوئے افسوس ہو رہا ہے اس دوران تحت الشعاع ہوگی اور قمر در عقرب بھی لگا ہوگا۔ اس طرح شرف زہرہ کی سعادت روحانیت میں کمی آجائے گی جو کہ اصل مقصد میں کامیابی میں رکاوٹ ہوگی۔ لیکن پریشان نہ ہوں اس سے بھی طاقت در وقت ماہ فروری میں قران زہرہ مشتری آرہا ہے۔ اس کی تفصیل الگ مضمون میں درج ہے۔ اس سے مستفید ہوں۔ اس موقع مناسبت سے ایک عمل سادہ سا لکھ رہا ہوں اور یہ حاضری مطلوب کا ہے۔ ایک الگ قسم کا تیار کر کے سمجھانے لگا ہوں۔ عمل بہت آسان ہے اور تیار کرنے میں بھی کوئی مشکل پیش نہ آئے گی۔ اس کا طریقہ یہ ہے۔

(1) نقش مربع آتشی چال سے پُر کریں۔ خانہ نمبر **1** تا خانہ نمبر **4** میں کلمہ شریف کے اعداد ایک ایک کے اضافہ سے پُر کریں۔ **(2)** خانہ نمبر **5** تا **8** میں لفظ محبت کے اعداد پُر کریں یہ اعداد **2-2** کے اضافہ سے پُر کریں۔ **(3)** خانہ نمبر **9** تا **12** میں مطلوب معہ والدہ کے اعداد لکھیں۔ **(4)** خانہ نمبر **13** تا **16** میں مقصد کے اعداد پُر کریں۔ مقصد کوئی بھی ہوسکتا ہے۔ شادی، حاضری وغیرہ نقش کے نیچے درج ذیل عمل لکھا جائے گا۔ اس کے بعد ساعتِ زہرہ میں نقش کا فتیلہ بنا کر چراغ میں روغن چنبیلی ڈال کر جلائیں اور خود پاس بیٹھ کر عمل مذکورہ **313** بار پڑھیں۔ یہ عمل **21** روز تک پڑھنا ہے۔ لیکن شرف زہرہ میں تیار کردہ عمل صرف سات تا گیارہ دن میں مطلوب کے دل میں طالب کی محبت پیدا کر دیتا ہے۔ میں نے اس عمل کو بارہا آزمایا ہے۔ میاں بیوی کی محبت، یا وہ خواتین جن کے شوہر بیرون ملک ہیں اور وہ نہ خرچہ دیتے ہیں اور نہ پاس بلاتے ہیں۔ کسی جگہ شادی کرنے کے لیے مطلوب کو مسخر کرنے کے لیے بہت مفید عمل ہے۔ اس عمل کی برکت سے اکثر خواتین غیر ممالک اپنے شوہروں کے پاس چلی گئی ہیں۔ عمل میں ذرا تبدیلی کی جاتی ہے۔

1- کلمہ شریف کے اعداد= **650** **2-** محبت کے اعداد= **450**

3- مطلوب کنیز فاطمہ= **222** **4-** مقصد آئے= **11**

۷۸۶

جبرائیل

عزرائیل | اسرافیل

۴۵۶	۲۲۶	۷	۶۵۰
۵	۶۵۲	۴۵۴	۲۲۸
۶۵۴	آئے ۱۱	کنیز فاطمہ ۲۲۲	۴۵۲
۲۲۴	۴۵۰	۶۵۶	۹

عزیمت: لا الہ کنیز فاطمہ لیا دے، الا اللہ کنیز فاطمہ ملا دے، محمد رسول اللہ کنیز فاطمہ جھکا دے۔

اس کو معمولی نہ جانیں، بڑی بڑی تکسیریں اس کے سامنے کچھ نہیں۔

واللہ اعلم بالصواب

......☆......☆......

پہنچتا ہے تو اس میں ایک خاص تاثیر پیدا ہو جاتی ہے۔ جس میں عاملین حضرات حصول محبوب، تسخیر خلق اور آمدنی میں اضافہ کے لیے مختلف قسم کے اعمال تیار کرتے ہیں۔ بے شک شرف زہرہ کے اوقات میں قمر در عقرب بھی ساتھ ہوگا۔ جن عاملین کا دعویٰ ہے کہ شرف زہرہ کے اوقات میں قمر در عقرب کی بنا پر شرف کی سعدیت کم ہو جائے گی۔ ٹھیک ہے ہم مان لیتے ہیں۔ مگر یہ تو بتا سکتے ہیں کہ قمر در عقرب سے پاک کسی بھی ستارہ کی شرفیت کی خاصیت عالمِ فلکی سے اس کے سعدیت کے اثر کو کیونکر جذب کر لیا جاتا ہے۔ جب کہ ہم قمر در عقرب کا خاص اثر قبول کر لینے والا عمل تیار کرتے ہیں تو اثر قمر در عقرب کا ہی جذب ہوگا۔ شرف زہرہ کا نہیں۔ اگر ہم شرف زہرہ کے وقت سعد عمل ایک مقصد کے تحت عمل تیار کرتے ہیں تو اس وقت نحس وقت کا اثر وہ عمل کس طرح قبول کرے گا؟ اگر ہم روشنی کے اصول کے تحت دیکھیں تو ساری حقیقت واضح ہو جاتی ہے۔ سائنس کا ایک اصول ہے کہ چیزیں رنگدار کس طرح نظر آتی ہیں۔ اس میں روشنی کی ایک کرن میں سات بنیادی رنگ ہوتے ہیں۔ جب روشنی کسی رنگ دار چیز پر پڑتی ہے تو وہ چیز باقی تمام رنگوں کو جذب کر لیتی ہے جبکہ اپنے ہم رنگ کو منعکس کر دیتی ہے۔ جس بنا پر وہ چیز ہم کو اسی رنگ کی نظر آتی ہے۔ جب کہ یہ تو روشنی کا معاملہ ہے اور روحانیت اور نورانیت کی سپیڈ تو روشنی سے بھی کئی گنا تیز ہوتی ہے۔ اگر ان کو یہ تجربہ کرنا ہے تو کسی سرخ رنگ کے کاغذ کو لے کر سرخ رنگ کی تیز روشنی میں اس کو دیکھیں تو سرخ رنگ کا وہ کاغذ سرخ روشنی میں ان کو سفید نظر آئے گا۔ سرخ نہیں یہ تجربہ کر کے دیکھیں ساری حقیقت کھل جائے گی۔ آپ بھی یہ تجربہ کر سکتے ہیں۔

آئینہ قسمت ماہ فروری میں فیصل آباد کے جناب رضوان علی صاحب کا ایک مضمون اعداد متحابہ پر لکھا ہے۔ وہ انتہائی مبارکباد کے مستحق ہیں کیونکہ اعداد متحابہ کے کئی اصول انہوں نے مختلف کلیات سے سمجھانے کی کوشش کی ہے وہ ایک قابل ستائش عمل ہے۔ بلکہ ان حضرات کے لیے ایک انمول تحفہ ہے جو کہ اعداد متحابہ سے مختلف اعمال تیار کرتے ہیں۔ اعداد متحابہ میں کچھ ایسی نسبت عاشقی و معشوقی کی ہے کہ ایک دوسرے کی طرف متحارک و متجاذب ہیں۔ بعض علماء کے مطابق **284** عدد زر و مال کے ہیں اور **440** عدد **220** کے دوگنا دولت کے ہیں۔ اس لیے حصول زر و مال یا دولت کے لیے بھی اعداد متحابہ اس طرح کام کرتے ہیں۔ جیسا کہ مقناطیس لوہے کو کھینچتا ہے۔ لہٰذا حکمائے اعداد متحابہ کے متعلق لکھا ہے کہ جس طرح دو اشخاص کے درمیان کھانے پینے سونگھنے پسند و ناپسند وغیرہ میں اتفاق ہو جائے تو وہ دونوں آپس میں خواہش میل و جذب رکھتے ہیں۔ اگر وہ اُس طریقہ پر عمداً مداوت کریں تو ان دونوں میں ضرور الفت و محبت پیدا ہو جاتی ہے۔ لہٰذا ضرورت اس بات کی ہے کہ ایسی جگہ جہاں کوئی قدر مشترک نہ ہو اور ضرورت ہو کہ دونوں کے درمیان محبت پیدا کی جائے تو قدر مشترک کے طور پر اعداد متحابہ سے کام لیتے ہیں۔ لفظ رک کا استعمال **220** بطور محبوب و مطلوب کے اور لفظ رفد **284** بطور محبت و طالب کے کرتے ہیں۔ شرف زہرہ کے علاوہ اعداد متحابہ جب زہرہ مریخ کے درمیان تثلیث و تسدیس ہو تو انتہائی سریع التاثیر ہوتے ہیں۔ زمانہ صدیوں سے ان اعداد کی طلسمی قوتوں کا معترف رہا ہے۔ قبل از اسلام کے بھی ان کی مخفی قوتوں سے کام لیا جاتا رہا ہے۔ ریاضیات کے اُن اصولوں کو سمجھنے کے بعد بھی ان کے لیے ریاضت کی ضرورت ہوتی ہے۔ تب کہیں جا کر عامل کے ہاتھ سے اعداد متحابہ اپنا سریع التاثیر اثر دیتے ہیں۔ کبھی موقع ملا تو اعداد متحابہ کی ریاضت کے متعلق تفصیل سے لکھوں گا۔

صاحبِ جذب القلوب کا ایک عجیب و غریب اثر کا حامل عمل لکھ رہا ہوں عالمان جفر کا دعویٰ ہے کہ یہ عمل ایک جادو کا حکم رکھتا ہے عمل ہے تو پیچیدہ لیکن سریع التاثیر ہونے میں اس کا کوئی ثانی نہ ہے۔ کئی حضرات کو تیار کر کے دے چکا ہوں جب بھی اس کو پرکھا اپنے معیار سے کہیں بڑھ کر پایا۔

اس عمل میں طالب و مطلوب کے **2** پتلے بنا کر ان کے درمیان اس عمل کو رکھا جاتا ہے جبکہ ایک عمل طالب و مطلوب کے پتلوں کے سینہ پر لکھا جاتا ہے۔ پتلوں پر الواح طالب و مطلوب تیار کر کے لکھا جاتا ہے۔ دوسرا عمل حاضر خدمت ہے۔ جو کہ حاضری مطلوب اور مطلوب کو دیوانہ کرنے کے لیے انتہائی سریع التاثیر ہے۔

عمل خاص شرفِ زہرہ

یہ نقش زوج درزوج ہے اور مخمس خالی القلب ہے اور اس میں خانہ نمبر **8** اور **18** نہیں ہے۔ سب سے پہلے ایک سطر قائم کریں۔ نام طالب معہ والدہ

پھر رک رفدا اس کے بعد نام مطلوب معہ والدہ۔ پھر بسط حرفی کر کے نئی سطر قائم کریں اور تکسیر جفری کر کے زمام برآمد کر لیں۔ تکسیری جفری کی پہلی سطر کا پہلا اور آخری حرف اٹھالیں۔ پھر تکسیر کی وسطی سطور کے درمیانی حروف اٹھالیں اور زمام والی سطر کا بھی پہلا اور آخری حرف اٹھالیں۔ بعد میں ان حروف کو دیے گئے جدول کے مطابق بدل لیں۔ اگر اوپر والا حرف ہو تو نیچے کا لے لیں اور اگر نیچے والا ہو تو اوپر کا لے لیں پھر مکرر حروف گرا دیں۔ باقی حروف کے جوڑے بنا کر آگے ایل لگا کر موکل تیار کر لیں اور ان کو نقش کے اردگرد لکھ دیں۔

نقش پُر کرنے کا طریقہ

اس عمل کو تیار کرنا ایک ماہر عامل کو بھی کافی محنت کی ضرورت ہوتی ہے۔ سطر اول کے اعداد لے کر اس کو 5 سے ضرب دیں۔ ضرب شدہ کو 65 پر تقسیم کریں۔ باقی عدد کو خانہ نمبر 1 میں لکھیں۔ اس کا 2 گنا دوسرے خانے میں خانہ اول کے اعداد کا سہ گنا خانہ نمبر 3 میں اسی طرح نقش مکمل کریں اور تمام وفق کا موکل تیار کر کے خالی قلب میں لکیر دے کر اوپر لکھیں اور نیچے مطلوب معہ والدہ رک رفدا لکھیں اور اس کے نیچے عزیمت لکھیں۔ اگر سطر اول کا وزن نہ بن رہا ہو تو کوئی موافق اسم الٰہیہ درمیان میں لکھ کر سطر کا وزن مکمل کر لیں۔ کل چار عدد نقش تیار کریں تین نقش عناصر کے مطابق استعمال کریں جب کہ چوتھا نقش اپنی چارپائی یا بیڈ کے پائے کے نیچے رکھ کر اوپر بیٹھ جائیں۔ مطلوب عرصہ مسافت طے کر کے حاضر ہوگا اور آپ کی محبت کا دم بھرے گا۔ جبکہ 2 پتلوں پر الواح طالب و مطلوب لکھ کر یہی نقش درمیان میں رکھ دینے سے محبوب دیوانہ وار حاضر ہوگا۔ جب تک پتلے آپ کے پاس رہیں گے۔ محبوب محبت کا دم بھرتا رہے گا۔

جدول عاشق و معشوق

ا	ج	ھ	ز	ط	ک	م	س	ف	ق	ش	ث	ذ	ظ
ب	د	و	ح	ی	ل	ن	ع	ص	ر	ت	خ	ض	غ

مثالی عمل

مثلاً سطر مقصد: فرزانہ ثریا بیگم رک رفدا اقبال ظہور شافعیہ

بسط حرفی: ف ر ز ا ن ھ ث ر ی ا ب گ م ر ک ر ف د ا ق ب ا ل ظ ھ و ر ش ا ف ع ی ھ

سطر اول کے اعداد: 3341

3341 × 5 = 16705 ÷ 65 = 257

مؤکل

نقش کا وفق: 16705

16705 = استطاق = ھ ذ غ و ی

موکل بنا یوغذھائیل، جو کہ نقش کے قلبی خانہ میں لکھا جائے گا۔

چال نقش				
٢٦	١٢	١	١٠	١٦
٣	١٣	١٩	٢١	٩
٢٥	١٤	قلبی خانہ	١١	١٥
٧	٢٤	٢٣	٦	٥
٤	٢	٢٢	١٧	٢٠

مثالی نقش

٧٨٦				
٦٦٨٢	٣٠٨٤	٢٥٧	٢٥٧٠	٤١١٢
١٧٧	٣٣٤١	٤٨٨٣	٥٣٩٧	٢٣١٣
٦٤٢٥	٣٥٠٨	یوغذھائیل فرزانہ رک رفدا اقبال ظہور	٢٨٢٧	٣٨٥٥
١٧٩٩	٦١٦٨	٥٩١١	١٥٤٢	١٢٨٥
١٠٢٨	٥١٤	٥٦٥٤	٤٣٦٩	٥١٤٠

حروفِ تسکیر سے موکل کا استخراج

حروف تکسیر گوشہ = ف ھ رف

حروف قلبی = رف

حروف کو جدول سے متبادل حروف لیے: ف ص۔ ھ و۔ رق۔ ف ص

مکرر حروف کے جوڑے نکال دینے کے بعد باقی حروف:

ف ص ۔ ھ و ۔ رق

اب موکل صرف 3 بنے: فصائیل ۔ ھوائیل ۔ رقائیل

ان موکلات کو نقش کے ارد گرد لکھیں۔

طریقہ استعمال

1- سب سے پہلے نقش طالب و مطلوب کے علیحدہ علیحدہ اعداد متحابہ سے بنائیں اور ان کو 2 عدد پتلے بنا کر درمیان میں ایک نقش بمعہ عزیمت رکھ کر منہ سے منہ اور سینہ سے سینہ ملا کر کسی ریشمی کپڑے میں لپیٹ کر سرخ ریشمی ڈوری سے باندھ کر اپنے کمرہ میں رکھ دیں۔

2- دوسرا عمل 4 عدد نقش خالص مشک زعفران میں آب زم زم یا عرقِ گلاب ملا کر لکھیں۔ ایک نقش اپنے سونے والے بیڈ کے پائے کے نیچے رکھیں۔ باقی ماندہ نقوش کو عناصر کے مطابق استعمال کر لیں۔ یہ وہ طلسمی جادو ہے جو کہ صدیوں سے چلتا آ رہا ہے۔ ان کلیات کو جس نے حل کر لیا ہے۔ سمجھ لیں کہ اس میں محنت بہت زیادہ درکار ہوتی ہے۔ لیکن اکثر عاملین محنت سے کتراتے ہیں۔ سمجھدار کے لیے اشارہ کافی ہے۔

عزیمت

ان نقوش کے نیچے درج ذیل عزیمت لکھ کر مکمل کریں۔

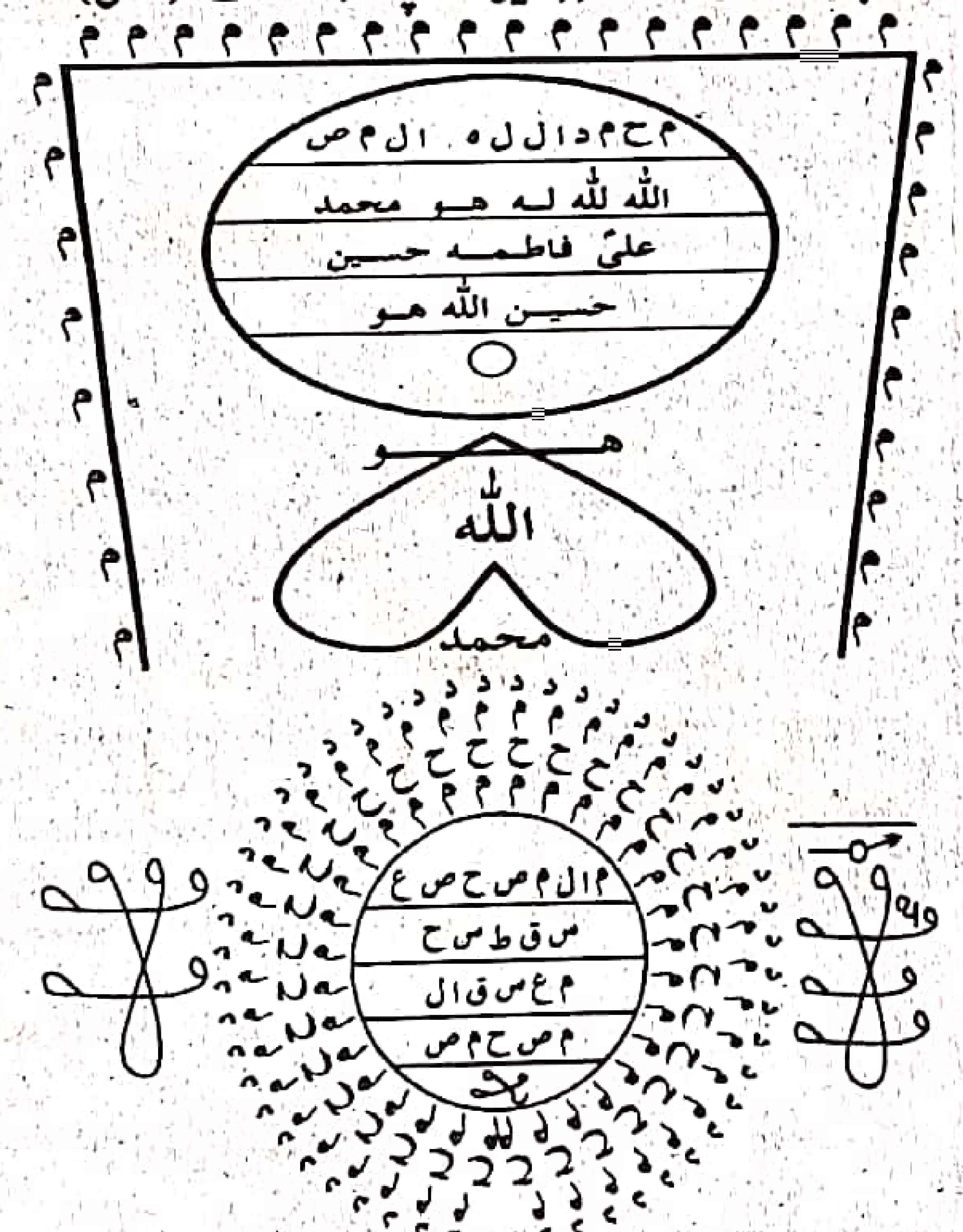
بسم اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

عَزَمْتُ عَلَیْکُمْ وَاَقْسَمْتُ عَلَیْکُمْ یَا اَھْلِ عَانِیَۃِ یَاشَمْعَانِیَۃِ یَا نُوْرَانِیَۃِ حَرّکْ کُل ارواح السَّاکِنَۃِ الْمَسْکَنَتِ فِی رفد المطلُوب (نام مطلوب معہ والدہ) بحُبِّ رك الطالب (نام طالب معہ والدہ) حَتّٰی اَبْصُرُ الطَّالِبُ مَطْلُوْبٌ وَالْمَطْلُوْبُ طَالِبًا وَ اَوْفُو بعھد اللّٰہِ اذَا عَاھَدْتمُ وَلَا تَنْقُصُ الْاِیْمَانَ بِعَھْدِ تُوکِیْدَھَا وَمَا ذٰلِكَ عَلَی اللّٰہِ بِعَزِیْزٍ۔

رمکاریہ جفر۔ شرفِ زہرہ

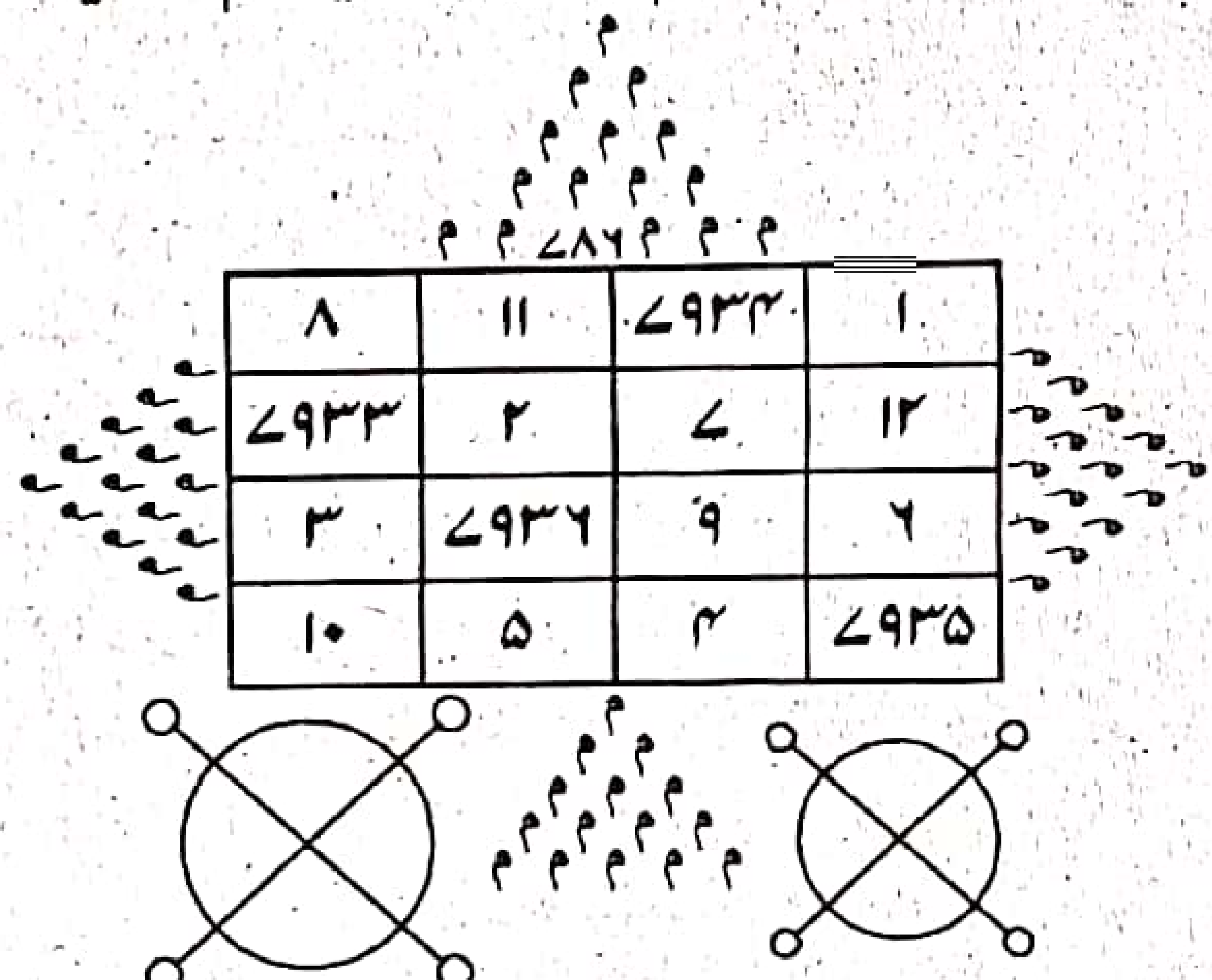
از تحریر: سید شعیب الرحمٰن شاہ، ایبٹ آباد

زہرہ چلتے چلتے جب برج حوت کے 26 سے 27 درجے پر پہنچتا ہے تو اس کو شرف حاصل ہوتا ہے۔ اس سال شرف زہرہ 4 مارچ 2010 کو دوپہر 12:48 منٹ پر سے 5 مارچ 2010 کو صبح 08:03 منٹ پر قائم ہو گا۔ شرف زہرہ میں اس مرتبہ آئینہ قسمت کے لیے طلسم تسخیر رجوع خلق المعروف طلسم بادشاہت پیش کرتا ہوں۔ یہ میری کتاب رمکاریہ جفر حصہ دوئم میں موجود ہے۔ جس کو عنقریب ادارہ آئینہ قسمت شائع کرے گا۔ یہ طلسم میرے والد بزرگ کو ایک فقیر درویش سے بطور تحفہ ملا تھا۔ اس لیے آپ لوگوں کی نذر کرتا ہوں۔ جب یہ عمل تیار ہو جائے تو اس پر (92) مرتبہ سورۂ مزمل شریف پڑھ کر دم کریں۔ اس کا ثواب حضرت ابوعبداللہ امام حسین علیہ السلام اور حضرت ابو عبداللہ امام جعفر صادق علیہ السلام کو بخشیں۔ آخر میں مجھ گنہگار اور عامل شاہ زنجانی صاحب کے حق میں دعائے خیر فرمائیں۔ اللہ پاک برکت دے۔ (آمین)



رحمکاریہ جفر تحویل آفتاب

اس سال نوروز **20** مارچ **2010**ء کو بروز ہفتہ رات **10:32** منٹ پر قائم ہوگی۔ نوروز میں اکثر عاملین جفر ایسے عملیات تیار کرتے ہیں جو کہ پُر تاثیر ہوتے ہیں۔ تسخیرِ خلق، آج کی محفل میں آئینہ قسمت کے لیے طلسم بادشاہت پیش کرتا ہوں۔ طلسم بادشاہت رحمکاریہ جفر کا کمال ہے۔ جس میں قرآنِ پاک کا اعجاز پوشیدہ ہے۔ طلسم بادشاہت جن لوگوں کو آئے دن کوئی نہ کوئی بیماری ساتھ لگی رہتی ہو۔ تحفظ، سحر جادو کیلئے پُر اثر ہے۔ جب یہ لوح تیار ہو جائے تو **(110)** مرتبہ سورۂ مزمل شریف پڑھ کر اس پر دم کریں۔ اس کا ثواب میرے پیرومرشد حضرت امام زین العابدین علی علیہ السلام کو بخش دیں۔



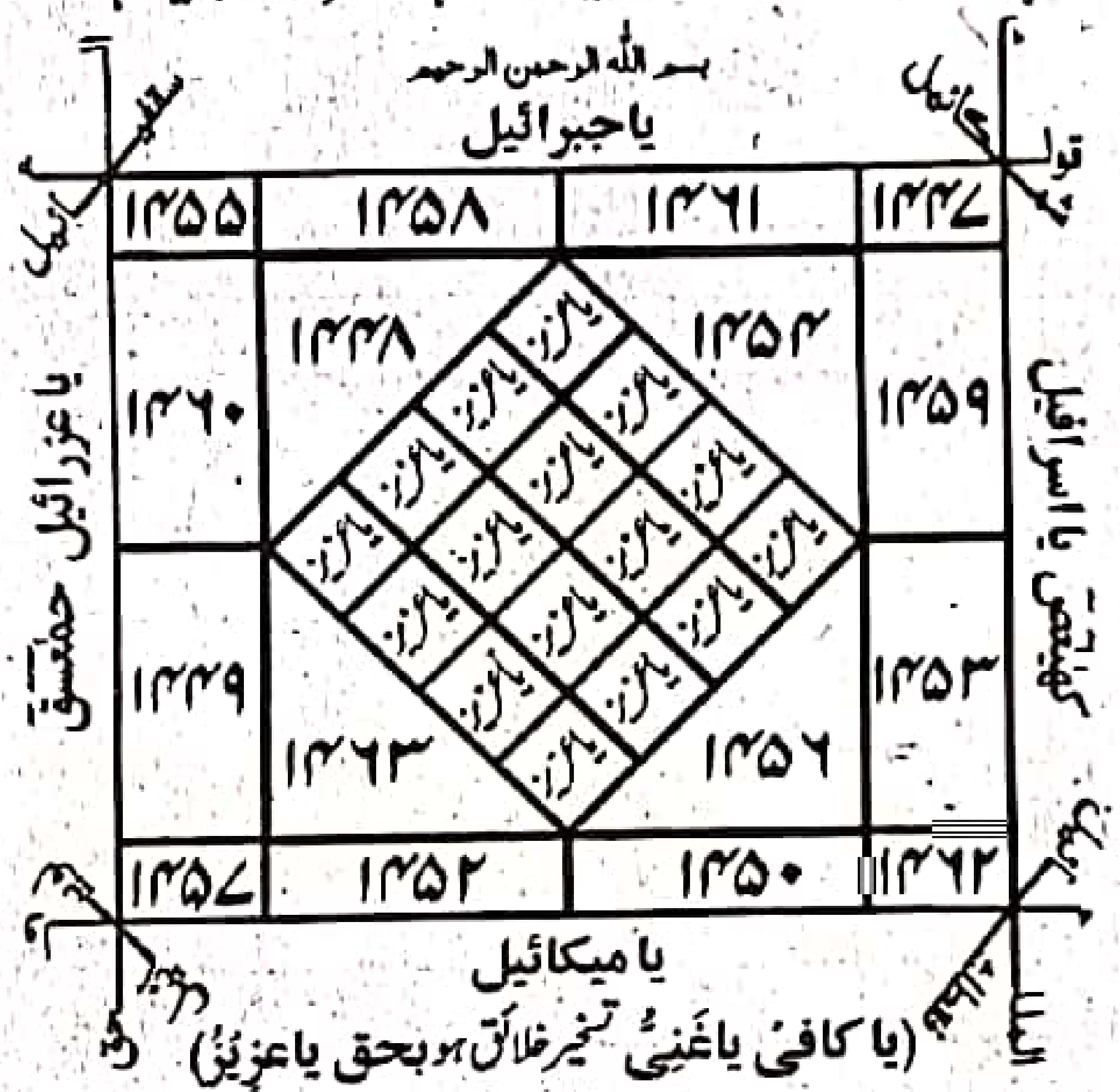
۸	۱۱	۷۹۳۴	۱
۷۹۳۳	۲	۷	۱۲
۳	۷۹۳۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۷۹۳۵

تحقیق و ترتیب: محمد عرفان ناز، جلال پور جٹاں

شرفِ زہرہ کے مجرب اور پُرکشش اعمال

1- شرفِ زہرہ برائے تسخیر خلائق

اگر آپ چاہتے ہیں کہ تسخیرِ خلق ہو اور ہر خاص وعام میں عزت کی نگاہ سے دیکھا جائے عزیز و اقارب میں عزت و شہرت ہو۔ مخالفین دشمنی ترک کر کے عزت اور تابعداری کرنے پر مجبور ہو جائیں۔ خصوصاً وہ لوگ جن کا ہمیشہ عوام سے تعلق رہتا ہے۔ مثلاً ڈاکٹر، حکیم، وکلاء، دکاندار، تاجر، بروکر، رائس ڈیلر، بیوٹی پارلر اور حسن و نمائش سے تعلق رکھنے والی خواتین کے لیے لوحِ زہرہ بے حد مفید ثابت ہو گی۔ شرف زہرہ کے پُرکشش اور سعد وقت سے فائدہ اٹھائیں۔ اللہ پاک کامیابی دے گا۔ شرف زہرہ کی ساعتِ شمس میں لوح زہرہ زعفران و گلاب کی روشنائی سے دو عدد لکھیں۔ بخور لوبان و صندل سرخ سلگائیں۔ ایک لوح مبارک زرد کپڑے میں لپیٹ کر گلے میں پہن لیں یا پرس بٹوے میں محفوظ کر لیں۔ دوسری لوح دکان، دفتر یا کاروبار کی جگہ پر آویزاں کر دیں۔ الواح زہرہ استعمال کرنے سے قبل زردہ چاول قبرستان میں کیڑوں مکوڑوں کو صدقہ کریں تا کہ آپ کی محنت رائیگاں نہ جائے اور عزیمت زہرہ بعد نماز فجر **94** بار پڑھیں اور اول آخر درودِ پاک **11+11** مرتبہ ضرور تلاوت کر لیں اور عزیمت تلاوت کرنے کے بعد اپنے مقصد کی دعا ضرور کر لیا کریں۔ انشاء اللہ خداوند کریم لوگوں کی نظر میں معزز اور مستغنی بنا دیں گے۔ کیونکہ اللہ پاک ہی سب کو عزت دینے والا ہے۔ لوحِ زہرہ یہ ہے۔



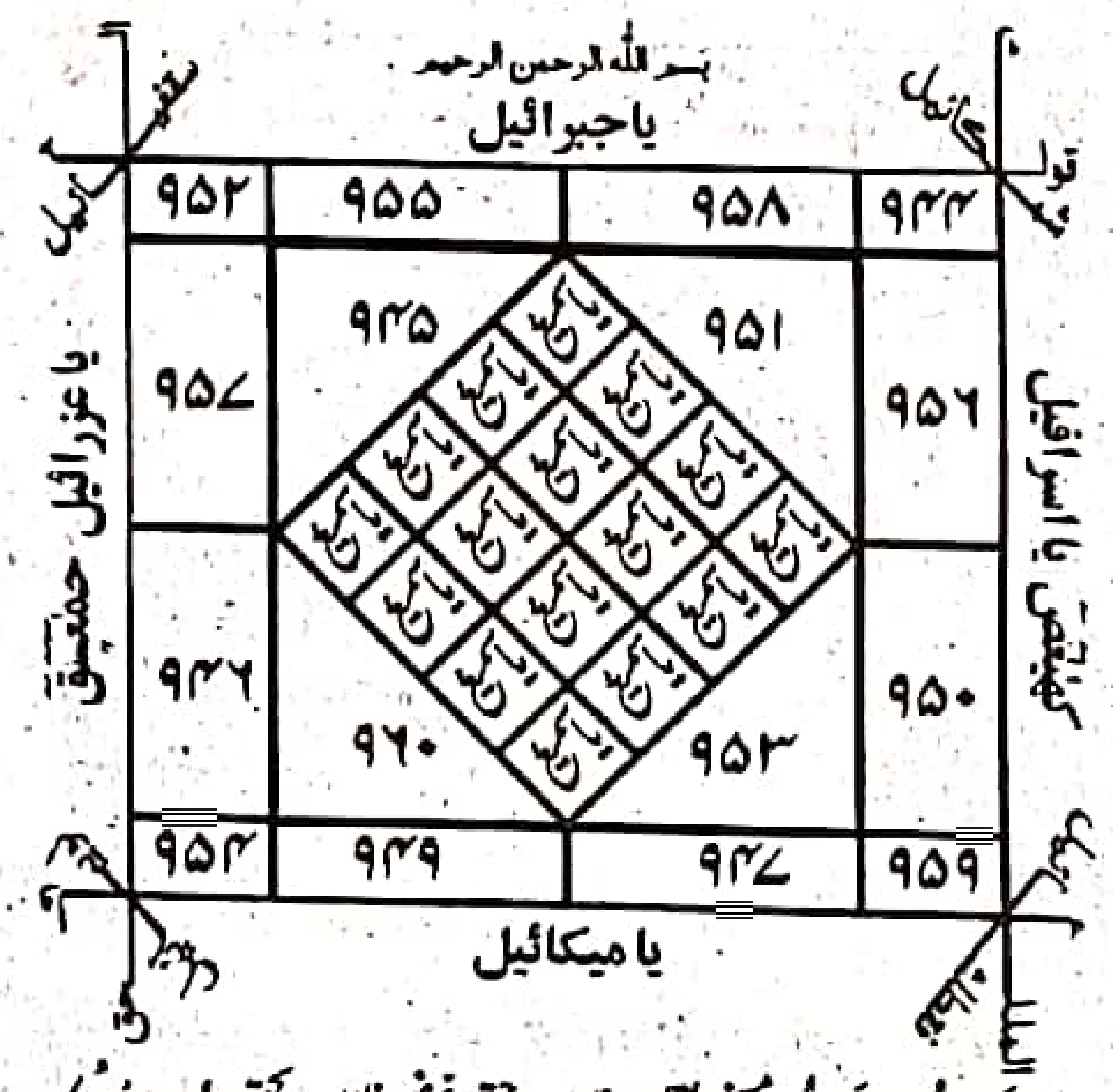
عزیمت زہرہ یہ ہے: یا کَافِیُ غَنیُّ بِحَقِّ یَا عَزِیزُ عینیائیلُ سَمِیْعًا مُطِیْعًا اَنْتَ وَخُدامِكَ زُوبِعَةَ الاَبْیَضِ وَعونِكَ ابُوالحَسنُ بِحَقِّ یَا عَزِیْزُ وبِحَقِّ لَقَدْ جَآءَ کُمْ رَسُوْلٌ مِنْ اَنْفُسِکُمْ عَزِیْزٌ عَلَیْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِیْصٌ عَلَیْکُمْ بِالْمُؤْمِنِیْنَ رَؤُفٌ رَّحِیْمٌ۔

2- شرفِ زہرہ برائے تسخیر مخالفین

اگر آپ دشمنوں کی وجہ سے ہر وقت پریشان رہتے ہوں اور مخالف کی

ریشہ دوانیوں سے تنگ آ چکے ہوں یا کسی بدمعاش اور منافق آدمی سے آپ کی عزت کو خطرہ ہو یا کسی سے جان کا خوف ہو اور آپ مخالف کی بدزبانی اور شر سے محفوظ ہونا چاہتے ہوں تا کہ دشمن مخالفت چھوڑ کر موافقت میں بولنے لگے ان تمام مسائل کے لیے لوحِ زہرہ فائدہ مند ثابت ہوگی۔ انشاء اللہ دشمنوں کے حسد اور شر سے محفوظ ہو جائیں گے۔ کیونکہ اللہ پاک کی بارگاہ میں جو بھی خلوص نیت سے دعا کرتا ہے اس بندے کی دعا ضرور مستجاب ہوتی ہے۔

شرف زہرہ کی ساعت عطارد میں زعفران وگلاب کی روشنائی سے بخور لوبان وصندل سرخ سلگا کر لوحِ زہرہ دو عدد لکھیں۔ ایک لوح سبز کپڑے میں لپیٹ کر وزن کے نیچے دبا دیں اور لوح کے نیچے اپنا مطلب ضرور لکھے اور دوسری لوح سبز کپڑے میں لپیٹ کر دائیں بازو پر باندھ لیں۔ الواح تیار کرنے پر زردہ چاول صدقہ کریں اور عزیمت زہرہ کو بعد از نماز عشاء مخالفین کا تصور رکھ کر **180** مرتبہ عزیمت کی تلاوت کریں۔ اول وآخر درود پاک ضرور پڑھیں۔ انشاء اللہ آپ مخالفین کے شر سے ہمیشہ کے لیے محفوظ ہو جائیں گے تا مقصد عزیمت کی تلاوت جاری رکھیں۔



(یاکافیُ یاغنیُ مسخر القلب فلاں درحق دعرض فلاں بحق یاسمیعُ)

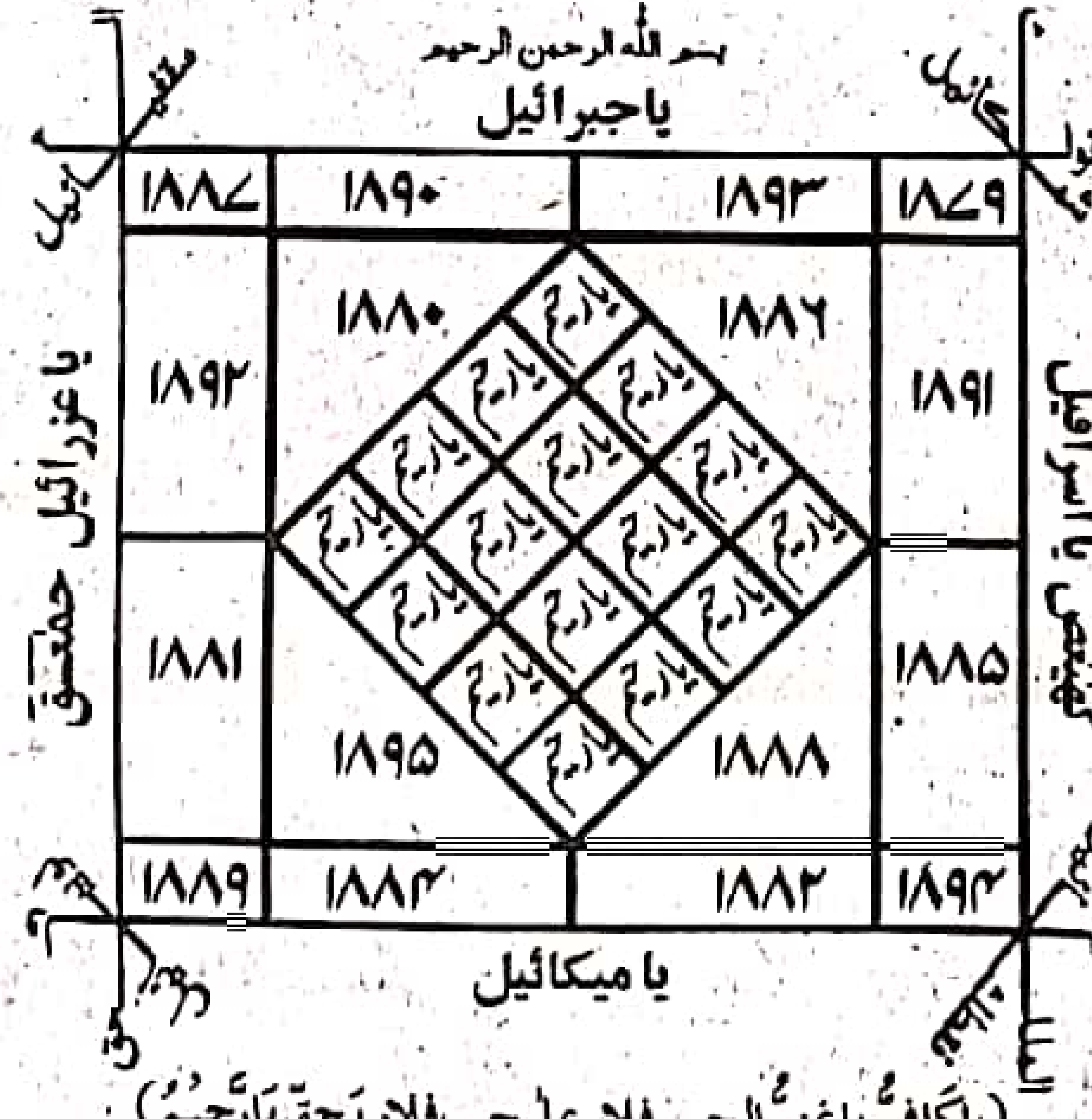
عزیمت زہرہ یہ ہے:

یا کَافِیُ یاغَنِیُ بِحَقِّ یَا سَمِیعُ عِینَائِیلُ سَمِیعًا مُطِیعًا اَنْتَ وَ خُدامِكَ زُوْبَعَةَ الاَبْیَضِ وَعونَكَ ابُو الحَسَن بِحَقِّ یاسَمِیعُ وبِحَقِّ فَسَیَکْفِیکَهُمُ اللهُ وَهُوَ السَّمِیعُ العَلِیمُ

3- لوح زہرہ برائے تسخیر زن و شوہر

ایسی خواتین بہنیں جو اپنے شوہر کی بداخلاقی کی وجہ سے مایوس ہوں شوہر کی بیوفائی اور تلخ کلامی سے عداوت اور طلاق کی نوبت آ گئی ہو یا بعض فاحشہ عورتیں مرد کو اپنی قید میں کر لیتی ہیں۔ ایسے مرد اپنی نیک اور شریف بیویوں سے متنفر ہو جاتے ہیں اور بازاری اور مکار عورتوں کے فریب میں آ کر اپنے بچوں اور بیوی کو ہر روز مار پیٹ اور گھر سے نکالنے میں خوشی محسوس کرتے ہیں۔ اسی طرح وہ مرد یا خواتین جن کا آپس میں جھگڑا رہتا ہو یا ان چھوٹے چھوٹے جھگڑوں کی وجہ سے بچوں کی زندگی خراب ہو رہی ہو اور وہ چاہتے ہوں کہ ہمارے ماں باپ میں ہمیشہ اتفاق و محبت ہو۔ ان کے لیے لوح زہرہ بے انتہا فائدہ مند ثابت ہوگی۔ اس لوح کے پہننے سے عورت میں ایک انجانی سی کشش اور جاذبیت پیدا ہوگی کہ جس سے مرد اپنی نیک عورت کو پھر سے پہلے جیسا بے تحاشہ پیار اور پسند کرنے لگے گا۔

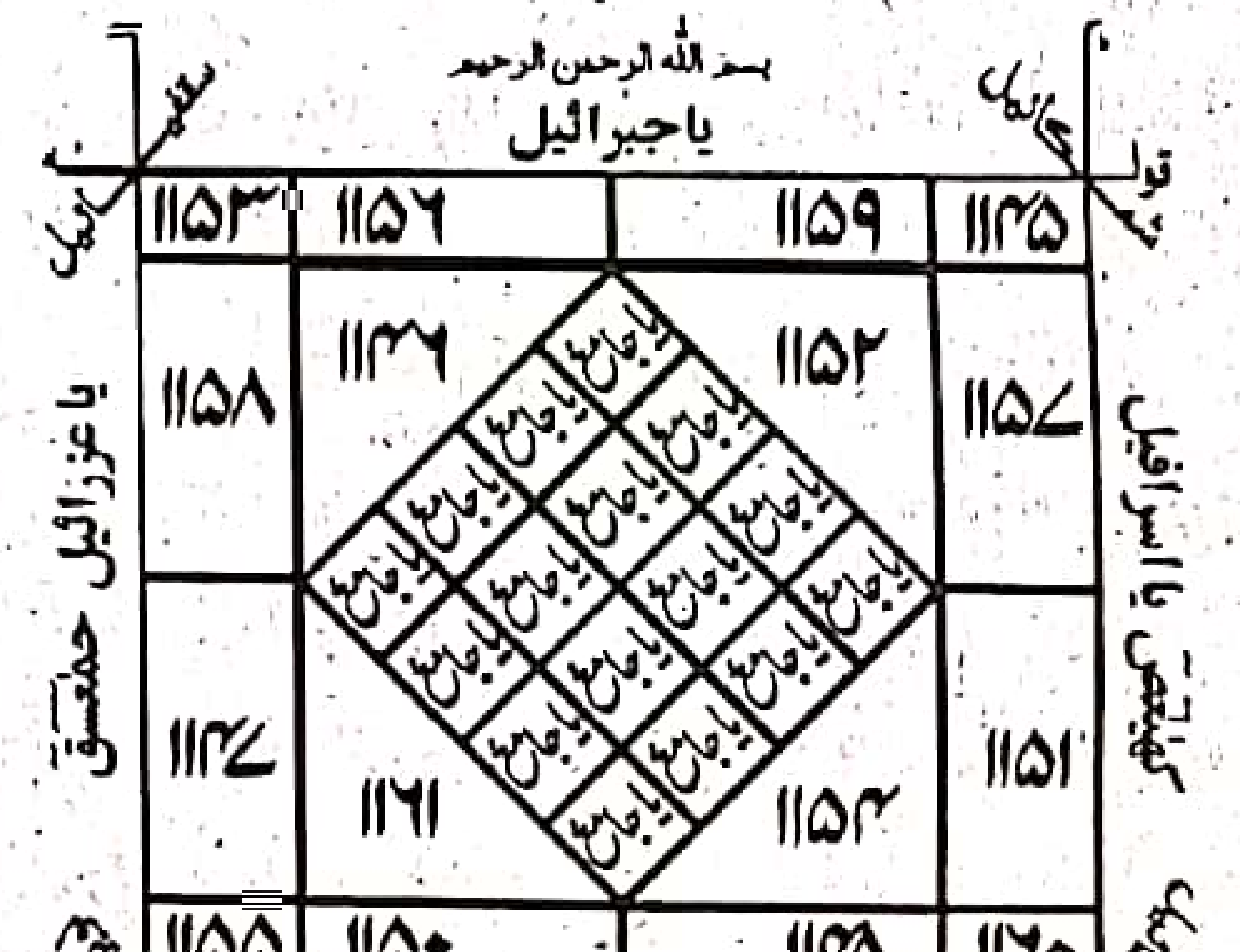
شرف زہرہ کی ساعتِ زہرہ میں لوح زہرہ زعفران وگلاب کی روشنائی سے **11** عدد لکھیں بخور لوبان وصندل سفید کا ضرور سلگائیں۔ اب ایک لوح عورت گلے میں پہن لے۔ دوسری لوح سرہانے کے نیچے چھپا دے جہاں مرد سوتا ہو۔ باقی **9** عدد الواح زہرہ کو ایک روزانہ پانی میں گھول کر خود بھی پیئے اور اپنے مرد کو وہ پانی پلائے اور بعد از نماز عشاء تصور کامل سے عزیمت زہرہ کو **258** مرتبہ تلاوت کریں۔ اول آخر درود پاک تین مرتبہ پڑھیں اور اپنے مقصد کی دعا کر لیا کریں۔ لوحِ زہرہ یہ ہے۔



(یاکافیُ یاغنیُ الحب فلاں علیٰ حب فلاں بحق یارحیمُ)

4- لوح زہرہ برائے صلح و استحکام

یہ لوح زہرہ ان افراد کے لیے مفید ثابت ہوئی ہے جن کے خاندان میں ہمیشہ تفرقہ رہتا ہو یا دو ناراض دوست عزیز واقارب میں صلح کروانا منظور ہوتا کہ ان ناراض رشتہ داروں کی دشمنی محبت میں بدل جائے اور نفرت و کینہ ختم ہو جائے اور ایسے بہن بھائی جو معمولی رنجش پر خون کے گہرے رشتوں کو بھول چکے ہوں یا پھر ایسی بے حیا اولاد جو اپنے والدین سے ناراض ہو کر گھر سے بھاگ کر چلے گئے ہوں اور اپنے والدین کو جدائی کا داغ دے کر ان سے دور رہنا پسند کرتے ہوں یا دو ناراض بہن بھائی، عزیز واقارب، سرکش اولاد، سخت اور پتھر دل والدین کے دل میں دائمی محبت اور چاہت پیدا ہو کر عرصہ دراز کی پرانی دشمنیاں محبت میں بدل جائیں گی۔ اتفاق محبت اور استحکام نصیب ہوگا۔ ان مقاصد کی تکمیل کے لیے لوح زہرہ بے انتہا مفید اور عظیم فوائد کی حامل ثابت ہوتی ہے۔ اس نیک اور پرکشش وقت سے ضرور فائدہ اٹھائیں۔ شرف زہرہ کی ساعت مشتری میں لوح زہرہ زعفران و گلاب کی روشنائی سے بخور صندل سفید و لوبان سلگا کر لوح زہرہ **2** عدد لکھیں۔ دونوں الواح پر سبز کپڑا لپیٹ کر ایک لوح وزن کے نیچے دبا دیں اور دوسری لوح اپنے پاس رکھیں۔ پرس، بٹوے یا گلے میں پہن کر زردہ چاول صدقہ کریں اور عزیمت زہرہ بعد نماز عشاء **114** مرتبہ تلاوت کریں۔ اول آخر درود پاک تین مرتبہ ضرور پڑھیں۔ تا مقصد عزیمت تلاوت کرتے رہیں اور اپنے مقصد کی دعا بھی کر لیا کریں۔



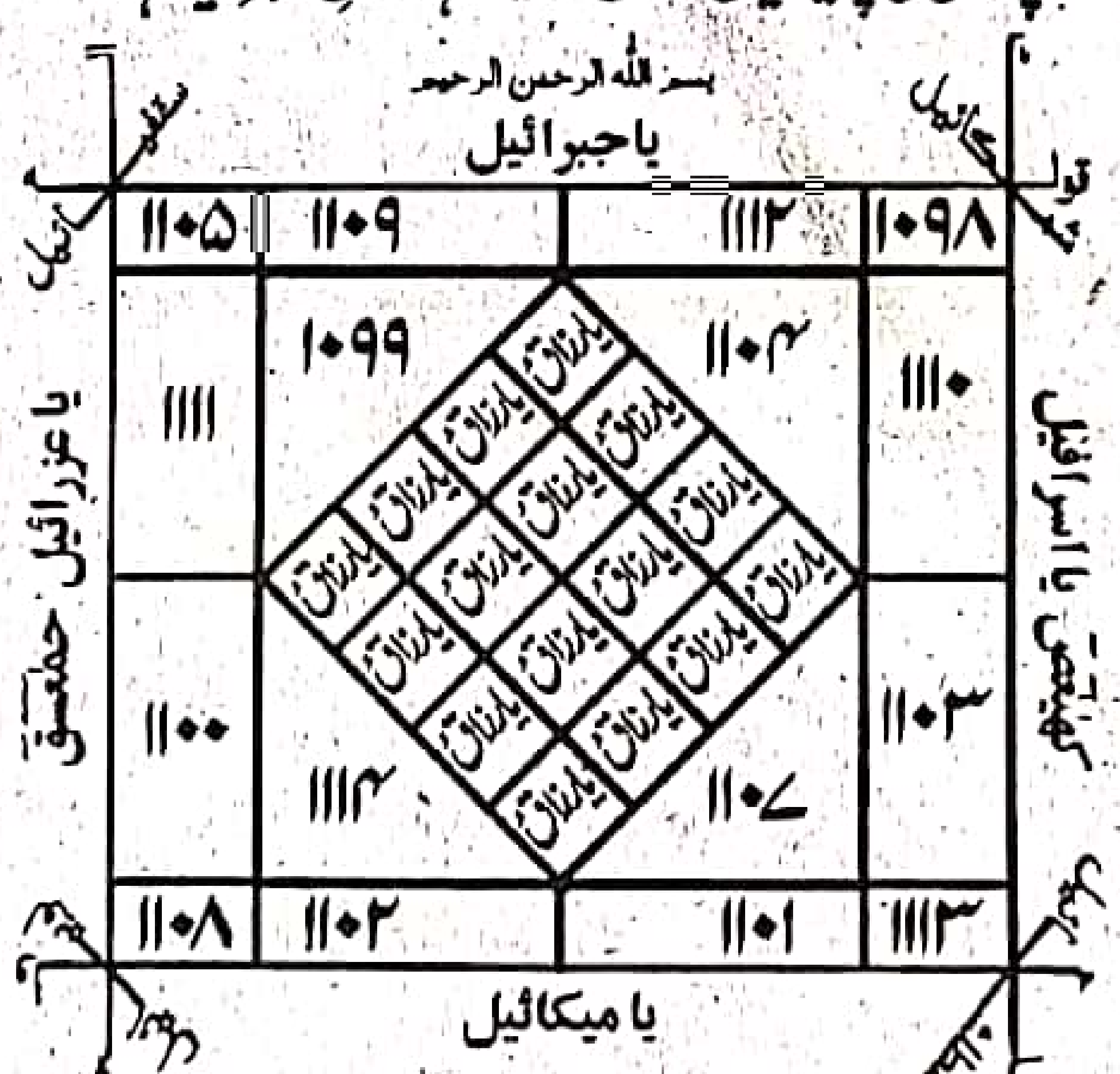
(یاکافیُ یاغنیُ فلاں یاجامعُ فلاں بحقِ یاجامعُ)

عزیمت زہرہ یہ ہے:

یا کَافِیُ یاغَنِیُ بِحَقِّ یَا جَامِعُ عینیائیلُ سَمِیعًا مُطِیعًا اَنْتَ وَ خُدَامِكَ زُوبعَۃَ الْاَبْیَض وعونك ابُو الحَسَن بِحَقِّ یَا جَامِعُ وبِحَقِّ وَاعْتَصِمُوا بِحَبْلِ للّٰہِ جَمِیْعًا وَّلَا تَفَرَّقُوْا۔

5- لوح زہرہ برائے فراخئ رزق

شرف زہرہ کی یہ لوح ان افراد کے لیے مفید اور نفع بخش ثابت ہوگی جو مالی خسارے کا شکار ہوں یا رزق روزی میں برکت ختم ہوگئی ہو اور کاروبار دن بدن ختم ہوتا جا رہا ہو اور تنگدستی کی پریشانیوں سے چھٹکارا پانا چاہتے ہوں وہ افراد اس لوح سے فائدہ اٹھائیں حامل لوح کے رزق میں برکت اور استحکام ہوگا ایسے افراد جو ملازمت کرتے ہوں اور بڑے عہدے پر فائز ہونا چاہتے ہوں تا کہ اُن کو دن بدن عروج اور ترقی ہو لوح زہرہ مال و دولت اور خوش بختی کو اس طرح کشش کرتی ہے جیسے مقناطیس لوہے کو (بے شک اللہ اپنے فضل سے غنی کر دیتا ہے) لوح زہرہ حصول ملازمت، ترقی رزق و استحکام رزق، تاجر، بیوپاری، جیولرز، سرکاری اور پرائیویٹ ملازمین، پبلسٹی کا کام کرنے والے اور ماڈلنگ کا کام کرنے والوں کے لیے خوش بختی لاتی ہے۔ شرف زہرہ کی ساعت مشتری میں گلاب و زعفران کی روشنائی سے بخور لوبان و عود سیاہ کا سلگا کر الواح زہرہ دو عدد لکھیں۔ ایک لوح پرس بٹوے یا گلے میں پہن لیں، دوسری لوح کاروبار، دکان یا دفتر کی جگہ فریم کر کے آویزاں کر دیں اور بعد نماز فجر زردہ چاول صدقہ کر کے عزیمت زہرہ **308** مرتبہ تلاوت کریں اور اپنے مقصد کی دعا کر لیا کریں۔ بے شک اللہ پاک حلال اور طیب رزق خزانہ غیب سے نواز دے گا کیونکہ رزق کے معاملہ میں جو اللہ سے ڈرتا ہے اللہ اس بندے پر رزق کی پریشانیاں آسان کر دیتا ہے۔ لوحِ زہرہ یہ ہے۔



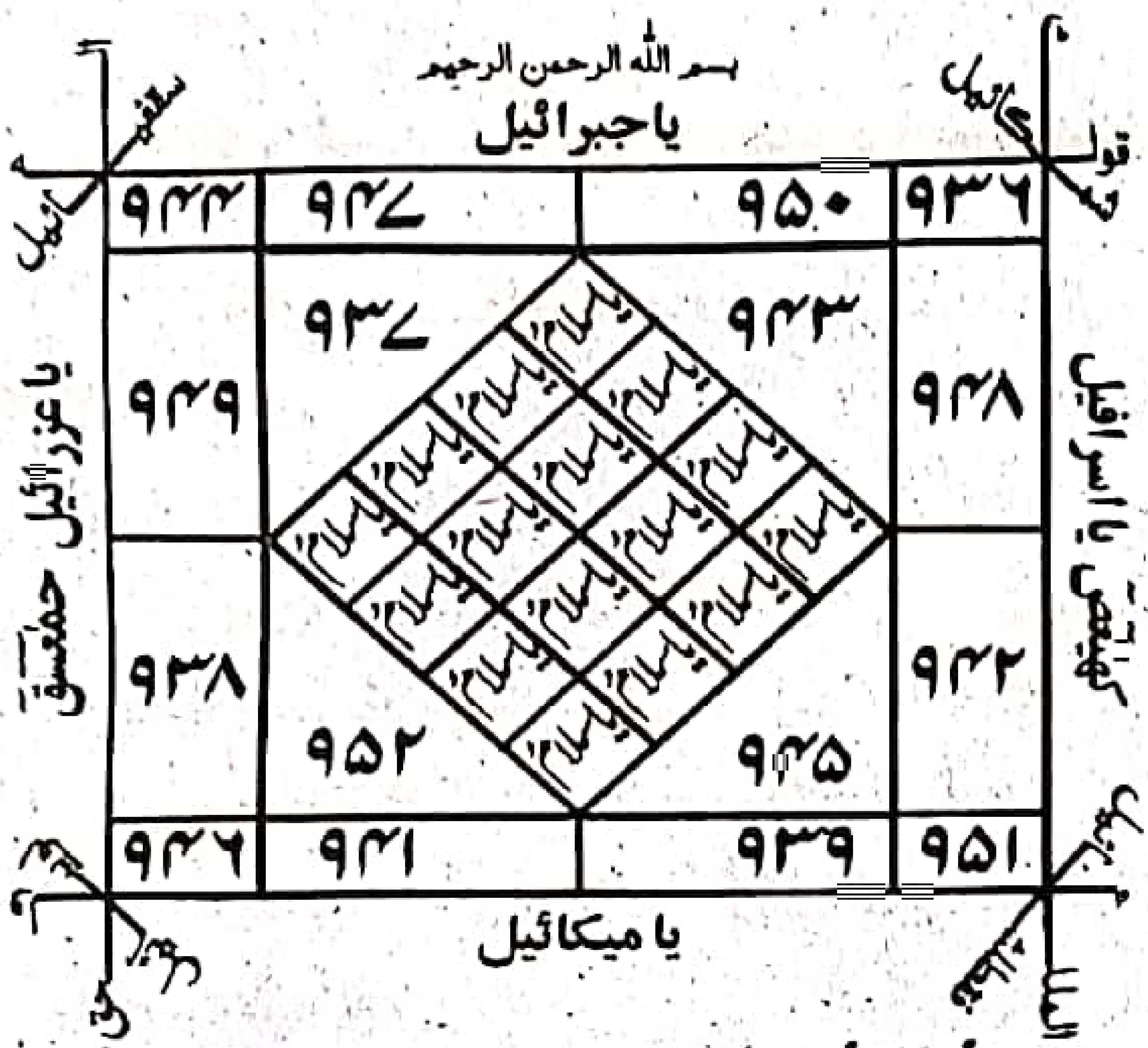
(یاکافیُ یاغَنِیُ فلاں کے رزق میں برکت واستحکام ہو بحق یارزّاقُ)

عزیمت زہرہ یہ ہے۔

یا کافِیُّ یَا غَنِیُّ بِحَقِّ یَارَزَّاقُ عینیائیلُ سَمِیْعًا مُطِیْعًا اَنْتَ وَخُدامِكَ زُوْبِعَةَ الاَبِیْض وَعَونِكَ ابُوالحَسْن بِحَقِّ یَارَزَّاقُ وبِحَقِّ اَللّٰهُ لَطِیْفٌ بِعِبَادِہٖ یَرْزُقُ مَنْ یَّشَآءُ وَهُوَ الْقَوِیُّ الْعَزِیْزُ

6- لوح زہرہ برائے شفائے امراض

شرف زہرہ کی یہ لوح ان لاعلاج مریضوں کے لیے خضر نما ثابت ہو گی جو عرصہ دراز سے بیمار ہوں اور ہر طرح کے علاج اور کوشش کے باوجود شفاء نہ ہو رہی ہو ان مایوس مریضوں کے لیے لوحِ زہرہ شفایابی کا پیغام لائے گی اور ایسے ہٹیلے امراض جو کسی معالج یا ڈاکٹر کی سمجھ سے باہر ہوں اور علاج ٹھیک طور پر کروانے کے بعد بھی مرض بڑھتا چلا جائے۔ ایسے لاعلاج مریضوں کے لیے لوح زہرہ کے روحانی فیض سے شفا کاملہ عاجلہ نصیب ہو گی خصوصاً ایسی خواتین جو عرصہ دراز سے نسوانی امراض مثلاً کثرت طمث و بندش طمث، سوزش رحم یا بوجہ سحر جادو کے اٹھرا کا ہونا یا جن خواتین کا حمل ضائع ہو جاتا ہو۔ ان امراض سے نجات کے لیے لوحِ زہرہ دستِ مسیحا کا کام کرتی ہے۔ اس لوح کے پہننے سے جسمانی اور نسوانی ہر طرح کے لاعلاج امراض سے بہت جلد شفا ہوتی ہے۔ شرف زہرہ کی ساعتِ قمر میں لوح زہرہ زعفران و گلاب کی روشنائی سے بخور لوبان و گل سرخ سلگا کر **21** عدد لکھیں ایک لوح گلے میں پہنا دیں۔ باقی **20** عدد الواح کو روزانہ ایک عدد پانی میں گھول کر پینے کے لیے دیں اور عزیمت زہرہ کو **131** مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے پینے کے لیے دیا کریں۔ الواح زہرہ کا عمل بیس دن پورا ہونے کے بعد عزیمت زہرہ کو **41** مرتبہ روزانہ پڑھ کر مریض خود پڑھ کر اپنے جسم پر دم کر لیا کرے۔ اگر مریض خود دم نہ کر سکے تو دوسرا شخص پڑھ کر دم کر سکتا ہے۔ انشاء اللہ بہت جلد شفا ہو گی۔ لوحِ زہرہ یہ ہے۔



(یا کافِیُّ یاغَنِیُّ فلاں کوفلاں مرض سے نجات ہو بحق یاسَلامُ)

عزیمت زہرہ یہ ہے۔

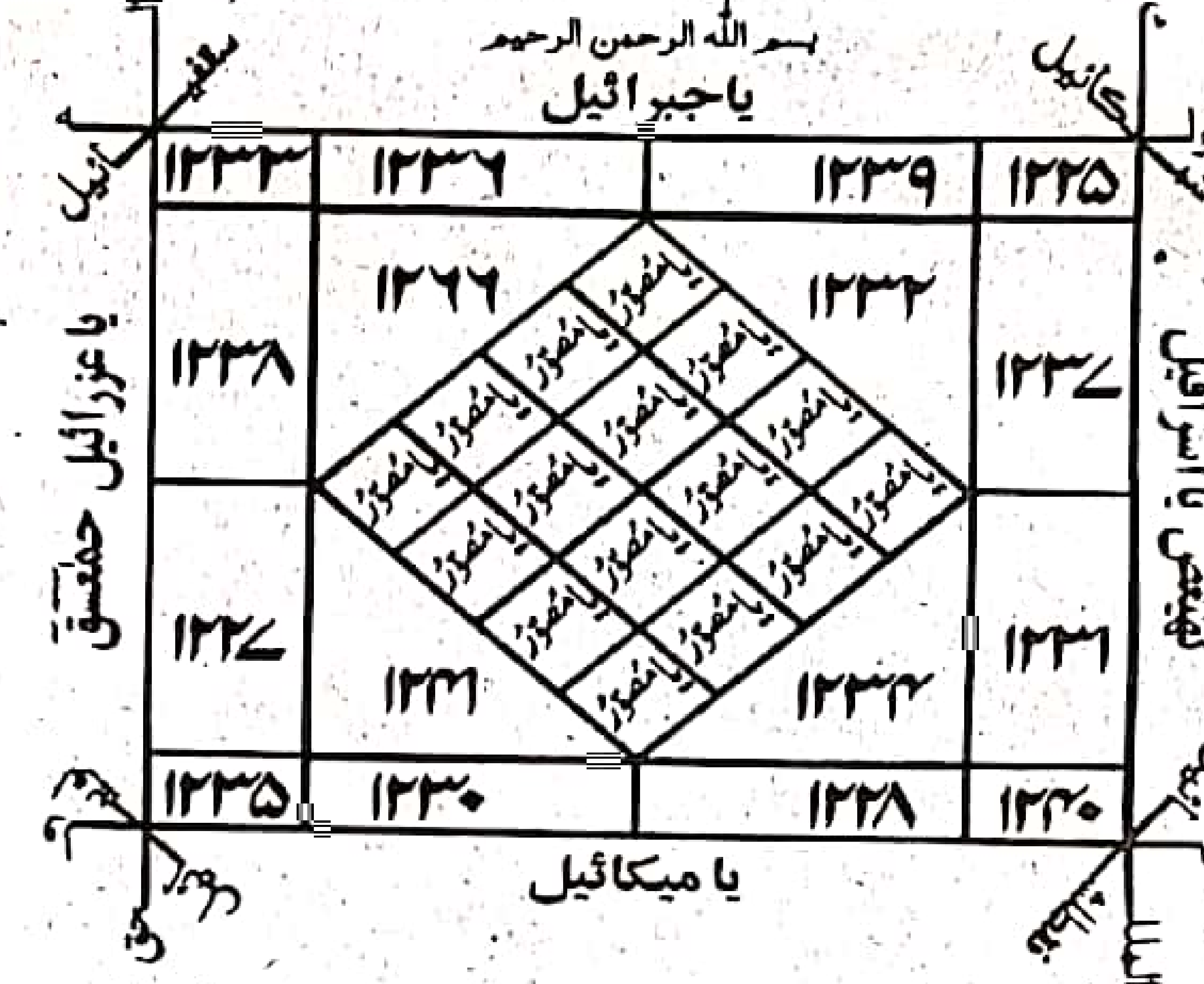
یاکافِیُّ یاغَنِیُّ یَا سَلامُ عِینیائیلُ سَمِیْعًا مُطِیْعًا اَنْتَ وَخُدامِكَ زُوْبِعَةَ الاَبِیْض وَعَونِكَ ابُوالحَسنْ بِحَقِّ یَاسَلَامُ وبِحَقِّ سَلَامٌ قولاً مِنْ رَبِّ رَّحِیْم

7- لوح زہرہ برائے اولادِ نرینہ

یہ لوح ان بے اولاد خواتین کے لیے مفید ہے جن کے پاس عرصہ دراز سے اولاد نہیں ہے۔ ایسی خواتین اولاد نرینہ کے لیے ترستی ہیں۔ اولاد نہ ہونے کی کئی وجوہات ہوتی ہیں۔ خصوصاً جسمانی امراض، سحری امراض، آسیبی و جناتی امراض۔ اگر ایسی علامات ہوں تو پہلے ان کا تدارک کریں پھر لوحِ زہرہ سے استفادہ کریں۔ انشاء اللہ ایسی خواتین جو اولاد جیسی نعمت سے محروم ہوں اللہ پاک ان کو نیک اور صالح اولاد نرینہ سے نواز دے گا۔ شرف زہرہ کی ساعت قمر میں لوح زہرہ زعفران و گلاب کی روشنائی سے دو عدد لکھیں ایک لوح قرآن مجید کی سورۂ مریم میں رکھ دے اور دوسری لوح عورت غسل حیض کے بعد زرد کپڑے میں لپیٹ کر گلے میں پہن لے اور زردہ چاول بچوں میں تقسیم کر دے۔ زردہ چاول کا صدقہ پانچ جمعہ ادا کرنا پڑے

شرف زہرہ

گا۔ اس کے بعد عزیمت زہرہ کو 41 یوم تک 336 مرتبہ پڑھ کر ایک عدد لڈو پر دم کر کے کھالیا کرے۔ اسی طرح روزانہ 40 یوم تک دم کر کے لڈو کھالیا کرے۔ 41 یوم کے بعد انشاء اللہ عورت کی گود ہری ہو جائے گی۔ مراد بر آنے پر صدقہ خیرات کریں اور اللہ کی نعمتوں کا کثرت سے شکر ادا کریں۔ لوح زہرہ یہ ہے۔



(یَاکَافِیُ یَاغَنِیُّ فلاں بنت فلاں کو اولادِ نرینہ سے نواز دے بحق یامُصَوِّرُ)

عزیمت زہرہ یہ ہے۔

یَاکَافِیُ یَاغَنِیُّ بِحَقِّ یَامُصَوِّرِ عِینَیَائِیلُ سَمِیعًا مُطِیعًا اَنْتَ وَ خُدَامِكَ زُوبَعَةَ الْاَبْیَضِ وَعَوْنِكَ اَبُوالْحَسَنِ بِحَقِّ یَامُصَوِّرُ وَبِحَقِّ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی ط

نوٹ: شرف زہرہ کے وقت کی مزید معلومات درکار ہوں تو زنجانی جنتری کا صفحہ 185 دیکھیں اور جو بہن بھائی الواح زہرہ خود تیار نہ کر سکیں وہ ادارہ آئینہ قسمت سے رجوع کریں اور جو بہن بھائی الواح زہرہ سے مستفید ہوں وہ سیّد ناظر حسین شاہ زنجانی کے حق میں دعا ضرور کریں۔ اللہ پاک ہم سب کو عمل کی توفیق دے۔ (آمین)

شرف مشتری کا گارنٹی شدہ نوٹ

حامل نوٹ کا رزق کشادہ نہ ہوا تو اُسے حق ہوگا کہ قیامت کے دن شاہ زنجانی کا دامن گیر ہو

جو شخص فاضل مال اس لئے طلب کرتا ہے کہ اپنے اہل وعیال کی عزت محفوظ رکھ سکے تو اس کا اجر اللہ تعالیٰ کی راہ میں جہاد کرنے سے کہیں برتر ہے۔ (ارشاد امام علی رضا علیہ السلام)

اللہ تعالیٰ کو گواہ بنا کر ستارہ مشتری کی بابرکت شرف یافتہ سعادتوں میں شرف مشتری کا گارنٹی شدہ نوٹ آپ کیلئے تیار کرنیکی سعادت حاصل کی گئی ہے۔ قبل ازیں پانچ روپے کے شرف مشتری کے نوٹ کو **منجم زنجانی برادرز** نے تیار کر کے ہزاروں بہن بھائیوں کو فیضیاب کیا۔ 12 سال کے بعد کائنات میں خیر وبرکت کی لہریں نصیب یاوری رزق ودولت لاتی ہیں۔ انہی سعاعتوں کو عامل شاہ زنجانی نے آپ کیلئے سمیٹ لیا ہے۔ شرف مشتری کے حامل کا رزق کشادہ ہونے لگے گا۔ اس نوٹ کی کی (Key) اللہ کے گھر کی تعمیر میں حصہ لینا ہے۔ تبھی شرف مشتری کے نوٹ سے فیض پائیں گے۔ جس طرح بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کے ابجد قمری 786 ہیں اور مفرد 3 ہے۔ اسی طرح **اللہ** کے ذاتی نام کے اعداد 66 جس کا مفرد بھی 3 ہے۔ سبع کواکب میں یہی نمبر ستارہ مشتری سے منسوب ہے۔ روحانی تحقیق کے مطابق مشتری' اللہ' اولیاء اللہ' انبیاء' ولی' قطب' ابدال' رجال الغیب' غوث' قلندروں کا نمبر 3 سے رابطہ ہمیشہ قائم رہا ہے۔ شرف مشتری کے نوٹ کی فیض یابی کیلئے اللہ کے گھر کی تعمیر میں حصہ لیکر آپ بھی اسی تسبیح کے دانے بن سکتے ہیں۔ آپ اللہ سے تجارت کر کے یقینی نفع پا سکتے ہیں۔ نوٹ حاصل کرنے کے خواہاں بہن بھائی 2 ہزار پچاس روپے بذریعہ منی آرڈر ارسال کریں ان کی جانب سے اللہ کے گھر کی تعمیر میں 1900 روپے ہدیہ دیکر رسید کے ساتھ شرف مشتری کا نوٹ رجسٹرڈ لیٹر روانہ کر دیا جائیگا۔ اگر آپ مقامی طور پر اپنی پسند کی مسجد میں چندہ دینا چاہیں تو رسید کے ساتھ 100 روپے کے علاوہ 50 روپے پوسٹ خرچہ

زحل در میزان میں شرفِ زہرہ و شرفِ شمس و قمر کے عملیات تسخیر و محبت

از قلم: فضل محمود نقاش، بہاولپور

فروری، مارچ اور اپریل 2010ء کے موسم بہار میں حسن و عشق کی واردات کے زمانہ میں تسخیر محبوب و معشوق کے عملیات کا 29 سال بعد نادر و نایاب وقت اور زمانہ...... اہلِ ذوق و شوق اور عشاق کے لیے

قادری دواخانہ سدھو والی روڈ ترنڈہ محمد پناہ تحصیل لیاقت پور ضلع رحیم یار خاں کو آپ دیگر ذرائع کے علاوہ رسالہ آئینہ قسمت کی معرفت جانتے ہیں۔ جناب سیّد نذیر احمد شاہ صاحب کے صاحبزادہ محمد ارشد قادری جنہوں نے مجلس ارشد قادری قائم کر کے شائقین عملیات و روحانیات کے لیے ایک علاقائی پلیٹ فارم مہیا کر دیا ہے۔

وہ سائل کا زائچہ کشید کر کے بمطابق بروج اور بمطابق سیر سیارگان الاچی خورد، قرنفل، فلفل گرد یا عطر وغیرہ میں سے کوئی ایک چیز کا انتخاب کر کے سائل کے حوالے کرتے ہیں۔ بے شک آپ نے سوچنا شروع کر دیا ہوگا کہ وہ ایسا عمل کیوں کرتے ہیں؟ تو جاننا چاہیے کہ عملیات حب میں آپ مٹھائی، چھوہارے، چینی، شکر اور گڑ کے علاوہ لونگ، کالی مرچ اور چھوٹی الاچی پر آیات قرآنیہ دم کر کے عملیات پڑھے بھی ہوں گے اور کیے بھی ہوں گے۔ ان میں ناکامی بھی ہوئی ہوگی اور کامیابی بھی ہوئی ہوگی۔

الاچی خورد، قرنفل اور فلفل گرد عام طور پر ہر دواخانہ/ پنسار سٹور کے پاس خشک حالت میں مل جاتے ہیں۔ ان کا تعلق بروج کی ماہیت (منقلب، ثابت اور ذوجسدین) یا بمطابق عناصر (آتشی، بادی، آبی، خاکی) سے ہے۔ پرانے حکماء طب کے ساتھ نجوم بھی جانتے تھے اور ان ادویات کا خشک و تر یا سرد و گرم کے علاوہ سیارگان سے تعلق بھی ثابت کرتے تھے۔ چنانچہ حکماء طب و نجوم نے ان ادویات کے علاوہ عطریات کو شامل کیا۔ جن میں سرفہرست عطر چنبیلی ہے۔ جو عورت دوشیزہ کے دل پر جلد اثر کرتا ہے۔ اس کے بعد پختہ ذہن کی عورت یا شادی کی خواہش رکھنے والی لڑکی یا عورت کے لیے عطر حنا یا خس زیادہ مؤثر ثابت ہوا ہے۔ مہندی کی خوشبو عورت کو ہیجان میں لا کر جنسی خواہش پر جلد تیار کرتی ہے اور مرد کی تڑپ اور الفت دل میں پیدا ہو کر بے ساختگی اور والہانہ پن پیدا کرتی ہے اور فریفتگی پر ابھارتی ہے۔

جبکہ گلاب اور مشک کے عطریات مرد پر جلد اثر کرتے ہیں۔ ادارہ آئینہ قسمت لاہور کی طرف سے ''عطر تسخیر محبوب'' کا راز آپ جان چکے ہیں۔ شاید مزید وضاحت کی ضرورت محسوس نہ کریں گے۔

عملیات حُب میں الاچی خورد، قرنفل (لونگ) اور فلفل گرد (کالی مرچ) یا عطریات استعمال کیے جاتے ہیں۔ جن کا تعلق ہفت سیارگان کے مطابق ہے۔ آپ کے خیال کے مطابق مریخ اور زحل بھی عملیات حُب میں مدد دیتے ہیں یا نہیں؟ تو آپ کے ذہن میں یہی کوا کب نحس ہیں اور عداوت، تفرقہ، طلاق، جنگ و جدل، جدائی و ہلاکت کے کاموں میں ممد و معاون ہیں۔ لیکن مریخ وہ سیارہ ہے جو اپنے محبوب کو پانے کے لیے قتل و غارت کرنے یا ہو جانے پر تیار ہو جاتا ہے۔ ایک نازک لڑکی یا دوشیزہ یا پھر عورت ہر قسم کا تشدد برداشت کرنے پر تیار ہو جاتی ہے۔ پھر زحل کیا ہے؟ زحل وہ ہے جو عرصہ سے خود رکاوٹ تھا۔ رکاوٹ پیدا کرتا رہا یا رکاوٹ کے اسباب پیدا کرتا رہا۔ اب خانہ/ برج شرفی میزان آ جانے سے زحل سعد اثرات کا حامل ہو گیا ہے۔ یعنی بغض و عداوت یا نفرت و کینہ کو پیار و محبت اور حسن و عشق کا ستارہ مانتے ہیں۔ حالانکہ شمس، مشتری، عطارد اور قمر بھی ان لطیف جذبات سے معمور ہیں۔ لیکن انداز کا فرق ہے۔ چونکہ لوگ محبوبہ اور معشوقہ کا انداز دیکھنا چاہتے ہیں۔ جو صرف زہرہ میں ہے۔ زہرہ کو سعد اور نحس حالت میں ہونے کی وجہ سے پیار و محبت پر حکم بدل جاتا ہے۔ اسی طرح سعد و نحس خانہ کا حکم ہے اور زہرہ کی رجعت و استقامت کا حکم ہے۔ مزید کوئی ایسی بات نہ کرنا چاہتے ہیں کہ ہندی نجوم والے ہنسیں گے اور نااہلی کا ایسا سرٹیفکیٹ دیں گے جس طرح کمرۂ امتحان میں کوئی طالب علم تین سال کے لیے نااہل قرار پاتا ہے۔

ساسا یوگ کی تشریح کرتے وقت قمر کی پوزیشن پر بہت زیادہ غور وخوص کرنے کی ضرورت ہے، اگر یہ روشن سیارہ ہبوط، زوال وغیرہ سے پاک ہو تو ساسا یوگ کا حامل شخص ایسی گھٹیا حرکتیں نہیں کرے گا جن کی اجازت انسانی ضمیر نہیں دیتا۔

مثالی زائچے کے لئے دیکھئے **31** جنوری **1896**ء کی پیدائش۔ طالع پیدائش قوس اور شمس در جدی، عطارد اور راہو در دلو، قمر اور مشتری در سرطان، زحل در میزان شرف یافتہ۔

زحل چندر لگن سے چوتھے گھر میں شرف یافتہ ہے اور ساسا یوگ بنا رہا ہے، قمر اپنے گھر میں نحوست سے پاک ہے اور شرف یافتہ مشتری اس کے ساتھ ہے جس کے نتیجے میں صاحب زائچہ ساسا یوگ کی منفی خصوصیات سے مبرّا ہے۔ یوگ طاقت ور ہے کیونکہ یہ زمین، جائیداد وغیرہ کے گھر میں واقع ہوا ہے، یقیناً صاحب زائچہ کو نہایت دولت مند بنا دے گا اور اس کی آمدن کروڑوں میں ہوگی۔ وہ کوئی بڑا زمین دار یا صنعت کار بھی ہو سکتا ہے۔

رچاکا یوگ Ruchaka Yoga

پنچم مہاپرش یوگ کا ایک اور زاویہ "رچاکا یوگ" ہے، رچاکا کے معنی بہت بڑا، پسندیدہ، خوش گوار، تُرش وتیز کے ساتھ ساتھ کسی بھی شے کی نشاندہی کرنے والے کے ہیں جو خوش نصیبی لاتی ہو۔ رچاکا کی وجہ تسمیہ روشن، چمکیلا ہے۔

مریخ اپنے برج یا شرف یافتہ برج میں ہو اور کسی کیندر پر قابض ہو تو رچاکا یوگ جنم لیتا ہے۔

اثرات ونتائج

علم النجوم کی روایتی تشریح کے مطابق رچاکا یوگ میں پیدا ہونے والا شخص مضبوط جسم کا مالک، مشہور، تعلیم یافتہ، قدیم قصے کہانیوں میں مستند، بادشاہ یا بادشاہ کے برابر ہوگا۔ وہ روایات اور رسم ورواج کے مطابق چلنے والا ہوگا، اس کی رنگت سرخ، جسم پرکشش، طبیعت مخیّر ہوگی۔ وہ دولت مند، لمبی عمر پانے والا اور کسی فوج کا رہنما ہو سکتا ہے۔

اس یوگ کے حامل افراد مریخ کے سیدھا اور براہ راست ہونے کے سبب تیز ہوتے ہیں لیکن ان کی دلیرانہ توانائیاں عام طور سے طاقت پر فوکس رہتی ہیں، صاحب زائچہ کے اہداف اور توقعات کا انحصار اُن آئیڈیوں اور تصورات پر ہوتا ہے جو ان کے ذہن میں ہوتے ہیں اور جو باتیں ان کے ذہنی تصورات سے ہم آہنگ نہیں ہوتیں انہیں وہ اپنے لئے چیلنج اور رکاوٹوں سے تعبیر کرتے ہیں جن پر وہ قابو پانا چاہتے ہیں۔ مضبوط روحانی علامتوں والے زائچوں میں صاحب زائچہ کو معلوم ہوجاتا ہے کہ ان کی ذہنی سوچ سے وابستگی ان کے ذہنی سکون اور روحانی سوچ کا تعین کرنے میں کس طرح اثر انداز ہوتی ہے۔

اس یوگ میں اختیارات اور اقتدار کی بڑی اہمیت ہے، ایسا شخص دولت مند بھی ہوجاتا ہے اور لمبی عمر پاتا ہے، حاکم کا منظور نظر ہوتا ہے اور لوگوں کے گروپ کی سربراہی کرتا ہے لیکن یہ نہیں بھولنا چاہئے کہ مہاپرش یوگ صرف اس وقت وجود میں آتا ہے جب متعلقہ سیارہ مضبوط اور طاقت ور ہو، اسی صورت میں یوگ کا بھرپور اظہار ہوگا۔ بے شک رچاکا یوگ مریخ کی بھرپور توانائی کے باعث عظیم لیڈر یا کمانڈر، محبِ وطن حکمران، جابر ڈکٹیٹر یا اس کے مساوی شخصیت کو جنم دے سکتا ہے۔

رچاکا یوگ کے مثالی زائچے کے لئے ہم نے جرمنی کے ڈکٹیٹر ایڈولف ہٹلر کا زائچہ منتخب کیا ہے۔ ہٹلر **20** اپریل **1889**ء کو پیدا ہوا۔ طالع پیدائش میزان۔ قمر، مشتری اور کیتو تیسرے گھر برج قوس میں ہیں۔ شمس، مریخ، زہرہ اور عطارد ساتویں گھر برج حمل میں ہیں۔ زحل دسویں گھر برج سرطان میں۔ طالع کا حاکم زہرہ کمزور ہے لیکن چوتھے، پانچویں کا حاکم زحل جو یوگ کارک ہے دسویں میں مضبوط پوزیشن رکھتا ہے اور نوامسا چارٹ میں برج جدی میں ہے۔ مریخ برج حمل میں شرف یافتہ شمس کے ساتھ ہے اور رچاکا یوگ بنا رہا ہے۔ مریخ نوامسا چارٹ میں زہرہ اور کیتو کے ہمراہ برج عقرب میں ہے۔ نوامسا طالع بھی عقرب کا ہے لہٰذا ایک نہایت طاقت ور رچاکا یوگ سامنے آتا ہے۔ مریخ پر زحل کی دسویں گھر کی نظر بھی ہے جو کجروی کا سبب ہے۔ بہرحال مریخ کو شمس، زحل اور عطارد سے اور نوامسا کا حاکم ہونے کی وجہ سے زبردست قوت حاصل ہوگئی ہے لیکن مریخ انتہائی منحوس ہے لہٰذا اس یوگ میں تخریب کاری کا ایک عنصر موجود ہے۔ عطارد نویں اور بارھویں کا حاکم ہو کر ساتویں گھر میں، ساتویں گھر کے حاکم مریخ سے حالت قران میں ہے۔ یہ ایک منفی راج یوگ ہے جسے رچاکا یوگ تقویت دے رہا ہے۔ لہٰذا اقتدار میں آنے کے لئے منفی طریقے اختیار کئے گئے اور صاحب زائچہ اپنے وقت کا ایک انتہائی نڈر، جارح، مغرور، عظیم لیڈر، اور عظیم ترین ڈکٹیٹر ثابت ہوا۔ تیسری عالمی جنگ کی بے شمار ہلاکتوں اور تباہی کا سبب بنا۔ اس نے خود اپنے ملک کو بھی تباہی کے دہانے پر پہنچا دیا۔ اگرچہ وہ ایک غریب ماحول میں پیدا ہوا تھا لیکن ایک انتہائی طاقت ور ملک کا حکمران بن گیا جس کے قہر وغضب اور تخریبی قوت کے سبب پورا براعظم یورپ کانپتا تھا۔

ازتحریر: ایم اے کربلائی، اسلام آباد

جادو کے حقائق اور توڑ

یہ ایک حقیقت ہے کہ آج کے دور میں ہر چوتھا آدمی مختلف اقسام کے اعمال سحر وشر (Destructive Magic) سے پریشان ہے اگرچہ آج کا ماڈرن بیماریوں کے چکر میں ڈاکٹروں کی جیبیں بھرتا نظر آتا ہے مگر بالآخر اسے بھی یہ ماننا پڑتا ہے کہ آخر اس کی بیماری کا علاج کیوں نہ ہو سکا۔ حالانکہ Science & Technology اس قدر ترقی کر چکی ہے۔ مگر ہمیں اس حقیقت کا اعتراف کرنا پڑے گا کہ جادو برحق ہے اور یہ قرآن پاک سے بھی ثابت ہے۔ دراصل معاشرہ کے چند شر پسند محض اپنی ذاتی عنایا انتقام کے لیے کالے علم کے ماہروں اور جادوگروں سے رجوع کرتے ہیں۔ ان کی جیبیں بھی بھرتے ہیں اور خود کو پیر فقیر کہلوانے کے دعویدار بھی ہوتے ہیں۔ یہ لوگ محض چند ٹکوں کے لیے اعمال سفلی کے ذریعے لاکھوں لوگوں کی زندگیاں تباہ و برباد کر دیتے ہیں۔

خیر ہمیں لازمی معلوم ہونا چاہیے کہ جادو برحق ہے لیکن جادو کرنے والا کافر ہے لہٰذا ہر وہ شخص جو اس پیشہ سے وابستہ ہے سوچ لے کہ اس علم اور اسلام کا کوئی تعلق نہیں۔ افسوس یہ نجومی، کاہن، جادوگر اور عاملین کی حیثیت سے اسلام کے دعویدار ہیں مجھے سمجھ نہیں آتی علم نجوم تو لطیف علم ہے قرآنی علم ہے انبیاءؑ کا علم ہے اور یہ پیشہ ور نجومی جادوگر کس علم نجوم کو استعمال کرتے ہیں جو لوگوں کی تباہی و بربادی کا دعویدار ہے۔ محترم شاہ زنجانی بھی تو عالم نجوم ہیں اور خدمت انسانی کر رہے ہیں۔ لوگوں کو روحانی مشاورت سے مفت نواز رہے ہیں۔ ان کے یہ اعمال یقیناً ان کے لیے ذریعہ نجات بن جائے گا۔ علم نجوم کا ماہر تو لوگوں کو بعض تلخ اور خطرناک حالات بتانے سے بھی اعتراض کرتے ہیں اور مجبوری میں جھوٹ بھی بولنا پڑتا ہے۔ ظاہر ہے کہ کسی کو کسی کی موت یا حادثہ کی خبر سنائی بھی تو نہیں جا سکتی۔ مگر نہ جانے یہ کون سے روحانیت کے دعویدار ہیں۔ جن کے اعمال سفلی نے دنیا میں کہرام برپا کر رکھا ہے۔ شاہ زنجانی کو بھی یقیناً ایسے لوگوں کے خلاف علم حق بلند کرنا چاہیے وما توفیقی الا باللہ۔

آج آپ کی خدمت میں چند علاج روحانی جن کے ذریعے جادو کا توڑ ممکن ہے لے کر حاضر ہوں۔ مگر مریضوں کو سب سے پہلے یہ جاننا ہوگا کہ وہ کس قسم کے مرض سحر میں مبتلا ہیں۔ جس کے لیے انہیں ماہر روحانیات کی مدد لینا ہوگی۔ دراصل کالا علم ایک ایسا علم ہے جس میں جادوگر ایک تحریری معاہدہ کے ذریعے اپنے جسم اور روح کو مخلوقات ظلمات کے حوالے کر دیتے ہیں جس کے بدلے میں یہ ظلماتی طاقتیں عامل کا ہر ناجائز کام اور حرام کام کر دیتی ہیں۔ اپنے جسم اور روح کو ان طاقتوں کے حوالے کرنے کے بعد یہ عامل ان کو خوش کرنے کے لیے ایسے کام اور حرکتیں کرتے ہیں کہ انسانی عقل دنگ رہ جاتی ہے یہ تمام کام کفر پر مبنی ہوتے ہیں اور ان کا ذکر کرنے سے میرا قلم قاصر ہے۔ ماہرین روحانیت و علمائے علوم مخفیہ جادو کی درست تشخیص کے لیے جو علوم استعمال کرتے ہیں۔ ان میں علم نجوم، علم رمل و علم جفر سرفہرست ہیں۔ جب کہ راقم الحروف نے ایک پہلو تشخیص سحر کا علم النفس پر بھی مرتب کیا ہے اور بعد تحقیق بالکل درست پایا ہے۔ علم الاعداد میں بھی تشخیص سحر کے طریقے موجود ہیں۔ بہرحال بعد تحقیق سحر یہ معلوم کیا جاتا ہے کہ سحر کی نوعیت کیا ہے اور کتنا عرصہ سے ہے۔ کالا ہے، پیلا ہے، نیلا ہے یا سرخ ہے اور عرصہ کتنا ہے کیونکہ اعمال سحر وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ سخت اور خطرناک نوعیت اختیار کر لیتے ہیں۔ اس لیے ان امراض سحر کا جلد از جلد علاج کروا لینا چاہیے بعد تشخیص سحر اس کے علاج کی طرف توجہ دینی چاہیے علاج کے لیے راقم الحروف نے علاج بذریعہ چہل کاف، ناد علی و حرز ابو دجانہ کو بہت افضل پایا۔

اگر کسی صاحب کو سحر آسیب جنات و دیگر اعمال سفلیہ کی شکات ہو تو وہ درج ذیل نقش گلے میں ڈالے اور اگر تکلیف زیادہ ہو تو نقش کو زعفران سے چینی کی طشتریوں پر لکھ کر دن میں تین دفعہ عرق گلاب سے دھو کر پیئے نقش مبارک یہ ہے۔

۷۸۶

۳۴۲۴۰	۳۴۲۳۳	۳۴۲۳۸
۳۴۲۳۵	۳۴۲۳۷	۳۴۲۳۹
۳۴۲۳۶	۳۴۲۱۴	۳۴۲۳۴

نقش ساعت عطارد میں لکھیں اور بخور عطار روشن کریں نقش آتشی چال سے لکھا جائے گا۔

دفعہ جنات وشیاطین کے لیے اسمائے اصحاب کہف، سورۃ فاتحہ، آیت الکرسی، سورۃ فلق اور سورۃ الناس سفید کاغذ پر لکھ کر گھر میں لٹکائیں۔ انشاء اللہ شیاطین وجنات دفع ہوجائیں گے۔ پھر ادھر کا رخ نہ کریں گے آسانی کے لیے اسمائے اصحاب کہف دیے دیتا ہوں۔

مسکلمینا۔ یملیخا۔ سرطونس۔ بینوس۔ سارینوس۔ والقشطیطونس و کلیلم قطمیر۔ حفظ کسلمون روح۔ دینونس

اگر جنات نے سنسان جگہ پر حملہ کیا ہو یا مریض سفلی عمل کی وجہ سے الٹی سیدھی ہانک رہا ہو منہ سے جھاگ جاری ہو اور مریض کسی طرح قابو نہ آرہا ہو تو یہ علاج کریں۔

افیون، الائچی، لوبیا اور بنولہ لائیں۔ ان کل کو پیس لیں۔ اب ایک کاغذ پر قوارع القرآن، فاتحہ، حم، سجدہ اور یٰسین لکھو۔ پھر اس کاغذ کی دھونی دواؤں پر دو اور تین دن تک چند مرتبہ کھلاؤ اور یہ چاروں سورتیں لکھ کر گلے میں ڈالو، آرام ہو گا۔ یہ تمام عملیات وعلاج مجرب ہیں۔ خطا نہیں کرتے لیکن یہ تمام طریقہ علاج روایتی ہیں اور بعد از بیماری ہوتے ہیں۔ لہٰذا کوئی ایسا عمل بھی ہونا چاہیے کہ آپ کو پہلے ہی پتہ چل جائے کہ آپ کے اوپر سفلی عمل کروایا گیا ہے۔ اگرچہ بہت کم عالمین کو اس طریقہ کار کا علم ہے کیونکہ یہ ایک صدری راز ہے مجھ تک کچھ ایسے تعویذات واعمال بھی پہنچے ہیں جو حضرت داؤدؑ نے اپنے بیٹے سلیمانؑ کو اعمال سحر کا حل کرنے کے لیے دیے۔ ان میں ایک ایسا طلسم بھی ہے جو فوراً آپ کو بتاتا ہے کہ آپ پر حملہ سحر ہوا ہے۔ اسی سلسلہ کی پہلی کڑی اعمال سحر میں استخراج اوقات کی اہمیت اور ارواح سلیمانیہؑ کی صورت میں جناب شہزادہ شاہ زنجانی کو بھجوا چکا ہوں جو انشاء اللہ جلد شائع ہو کر منظر عام پر آجائیں گے۔

علاج رجعت حروفِ صوامت

محترم قارئین کرام آئینہ قسمت! مارچ کے شمارہ آئینہ قسمت کو دیگر اعزازات کے ساتھ یہ اعزاز بھی حاصل ہوگا کہ اس میں آپ کو ایک ایسا علم ملے گا جو تاریخ کے اوراق میں کبھی استعمال نہیں ہوا۔ آج آپ کے سامنے رجعت حروفِ صوامت کو توڑنے کا طریقہ دے رہا ہوں۔ اس دعا کے ساتھ کہ اللہ ہاتھ میں شفاء بھی عطا فرمائے آپ نے سنا ہوگا۔ **Diamond Cuts Diamond** یعنی لوہا لوہے کو کاٹتا ہے۔ تو ظاہر صوامت کو بھی صوامت ہی کاٹے گی یا نہیں۔ اب آپ نے بندش کرتے وقت یا زکات ادا کرتے وقت اگر شمسی اعداد و ترتیب لی تھی تو درج ذیل حروف استعمال کریں۔

ھ و م ل ک ع ط ص س ر ء ح ا

اور اگر بندش یا زکات دیتے وقت قمری ترتیب استعمال کی تھی تو درج ذیل ترتیب حروف مستعمل ہے۔

ر ص ع س م ل ک ط ح و ھ د ا

یاد رہے شمسی ترتیب شمس گرہن میں اور قمری ترتیب قمری گرہن میں استعمال کی جاتی ہے۔ لیکن اس عمل کو صرف اور صرف شرف قمر میں کریں گے۔ (یہ عمل ایک وقت میں ایک شخص کی رجعت صوامت ختم کرے۔

اب رجعت شدہ مریض کا نام مع والدہ لیں اور اس سطر میں شامل کریں۔

بستم جمیع اثرات رجعت از حروف صوامت

فلاں بن فلاں رجعت ختم شد بحق یا شافی یا کافی

اب اس سطر میں نام شامل کرکے بسط حرفی اور اگر شمسی زکات ادا کی تھی تو ترتیب حروف اول لیں اور ورنہ دوئم لیں اور سطر میں امتزاج قاعدہ کے مطابق دیں۔ اس کے بعد تمام حروف کے چار چار کے کلمات بنالیں۔ اب تمام حرف کے اعداد لیں اور نقش مربع بادی چال سے پر کریں۔ اب اس کے گرد دوائر میں تمام حروف کو لکھ دیں۔ ایسے دو نقوش تیار کریں ایک مریض کے بازو پر باندھ دیں اور دوسرا کسی پھل دار درخت سے لٹکائیں۔ اسی دن یا حد تین دن میں رجعت ختم ہوجائے گی۔ اسی طریق پر بندش بھی توڑی جاسکتی ہے۔ مثال نہیں دوں گا جو اہل ہوں گے وہ اس سے بھرپور فائدہ اٹھائیں گے اور نا اہل اس کو سمجھ ہی نہ پائے گا۔ خلق خدا کے فائدہ کے لیے فقیر نے سینے کا راز، ریاضتوں کا نچوڑ عام کر دیا۔ فائدہ اٹھائیں اور فقیر کو دعا میں یاد رکھیں۔ (نقطہ یہ ہے کہ ترتیب اول سے حرف ر اور دوئم سے حرف و حذف کرلیا جائے گا۔